گلدستہ ہدایت
Guldast Hidayat Urdu

ترجمہ کیا۔
محمد عبد الحفیظ
مترجم

تذکرۃ الاولیاء فرید الدین
عطار اور **'بست** بہشت'
حیدر آباد، بھارت،

سب سے پہلے شائع شدہ 1442/2023

گلدستہ ہدایت

محمد عبد الحفیظ
ایمیزون کنڈل مصنف
ای میل: hafeezanwar@yahoo.com

دیباچہ

اس کتاب میں محمد جمیل احمد ایم اے کی کتاب 'گلدستہ ہدایت 'کے اردو ایڈیشن سے منتخب اقساط کا ترجمہ انگریزی ایڈیشن میں ترجمہ کرنے پر میری طرف سے شامل کیا گیا ہے اور یہ کتاب مشہور ہے اور یہ اردو کی ایک مشہور کتاب ہے۔ مندرجہ بالا مصنف کی طرف سے لکھی گئی ہے اور جس نے یہ کتاب اردو زبان میں لکھی ہے اور جس کا ترجمہ میں نے پہلی بار انگریزی زبان میں کیا ہے۔

یہ بہت مشکل کام ہے، کیونکہ حضرت نہ صرف حیدر آباد ، ہندوستان کے اپنے زمانے کی ایک عظیم متقی شخصیت تھے، بلکہ وہ اپنے وقت کے عظیم صوفی بھی تھے۔ لہٰذا، مختصراً، وہ حیدر آباد کے علاقے میں اپنے وقت کے مقدس اولیاء کے اعلیٰ ترین کیڈر کے رہنما تھے۔

ایک عرصہ تک آپ لوگوں کی دینی تقریروں، وعظ و نصیحت اور روحانی تربیت میں مصروف رہے اور آپ نے حیدر آباد اور اس کے گردونواح میں اسلام کی تبلیغ و ترویج کے لیے بہت سی کوششیں کیں۔ اپنے دور میں ایسی شخصیت

وہ نظام آباد، کاماریڈی، ضلع میدک، اور حیدر آباد کے دیگر وسیع علاقوں سے تعلق رکھنے والے بہت سے

عام اور خاص افراد کے ساتھ بہت سے دوسرے لوگوں کے روحانی استاد تھے جنہوں نے ان کی پیروی کی اور حیدرآباد میں ان کے درس و تبلیغ کے مشن پر عمل کیا۔ کتاب کے مطابق اس موضوع پر ان کی تعلیمات اور مشوروں سے ہزاروں لوگ مستفید ہوئے ہیں۔

اس صوفی بزرگ جو اپنی سوانح عمری کی تفصیلات کے مطابق ضلع میدک سے حیدرآباد پہنچے تھے، کی مثبت معلومات اور عظیم تفصیلات کی وجہ سے قارئین اس کتاب کو پڑھنے میں دلچسپی محسوس کریں گے۔

یہ ایک چھوٹی سی کتاب ہے جس میں" شیخ محی الدین صاحب حیدرآباد "کی سوانح عمری کا اضافہ کیا گیا ہے، اور اس کتاب میں حیدرآباد کے علاقے میدک سے تعلق رکھنے والے اس عظیم شیخ کے چند ایسے کارنامے ہیں جو ابھی تک عام لوگوں کو معلوم نہیں ہیں، اور دیگر افراد بڑے دلچسپ انداز میں شائع کیے گئے ہیں، اس لیے قارئین کو اس معاملے میں خاصی دلچسپی اور توجہ ملے گی۔

مندرجہ بالا حقائق اور تفصیلات سے، قارئین کو چاہیے کہ وہ اس کتاب کے پہلے باب کو پڑھنا شروع کریں اور اس کے آخری باب تک پہنچنے تک پڑھتے رہیں،

کیونکہ اس کتاب میں چند دلچسپ واقعات کے ساتھ ساتھ کئی سال قبل وفات پانے والے مقدس ہستی کی دیگر عظیم کاوشوں کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

آبائی جگہ چھوڑ کر پہاڑ پر رہنا

اس کتاب میں ان کے سب سے نمایاں معجزات میں سے ایک شامل ہے: وہ آبادی سے دور پہاڑی علاقے میں ایک چھوٹی، ٹوٹی پھوٹی جھونپڑی میں کچھ عرصے کے لیے رہے جہاں اس کے، اس کی بیوی اور اس کے لیے اللہ کی مدد کے سوا کوئی سہولت، حفاظت یا حفاظت نہیں تھی۔ دو ماہ کا بیٹا جو ایک ہی رات میں نازک حالت سے گزر گیا لیکن اللہ کی مدد سے وہ اس معاملے میں کامیاب ہو گیا۔

خدمت کو چھوڑنا اور اللہ پر بھروسہ کی زندگی گزارنا

اس باب میں بتایا گیا ہے کہ شیخ آف ٹائم نے ایک بڑا خاندان ہونے کے باوجود کس طرح اپنی اچھی سرکاری نوکری چھوڑ دی، اور اس کتاب میں بتایا گیا ہے کہ اس نے ملازمت کیوں چھوڑی، نہ صرف اس کے اللہ پر یقین کی وجہ سے بلکہ اس کی دیگر تفصیلات بھی اس قسط میں شامل ہیں۔ یہ معاملہ .

حضرت کے جنازے کے اجتماع کے بارے میں مترجمین کے تاثرات

اگرچہ مترجم اس وقت شیخ کے شاگرد نہیں ہیں لیکن وہ مداح ہیں اور وہ اس وقت اپنے بعض رشتہ داروں کے ساتھ ان کی وفات کے غم میں زیادہ شریک تھے۔ میں نے اس موقع پر تمام مذاہب اور مختلف برادریوں کے لوگوں کا اتنا بڑا اجتماع کبھی نہیں دیکھا اور نہ ہی لوگوں کا اتنا بڑا رش دیکھا۔

لوگوں کا رش اس قدر تھا کہ لوگوں کی بھاری نقل و حرکت تھی جو کسی جگہ رکی نہیں تھی، کچھ گروہ آئے اور چلے گئے اور دوسرے گروہ شیخ وقت کے جنازے میں شرکت کے لیے آئے۔ اس وقت کے دوران، جنازے کی جگہ کو انتہائی گنجان سمجھا جاتا تھا، جہاں لوگوں کی آمد و رفت کی وجہ سے جگہ دستیاب نہیں تھی۔ اور اسی وجہ سے مترجم نے اپنے ایک رشتہ دار کو بتایا جس نے اس سے پوچھا کہ کیا تم شیخ وقت کے معجزات کو جانتے ہو؟ اس نے کہا،" مہربانی کر کے جنازے کے بہت زیادہ رش اور بڑی تعداد میں اجتماع کو دیکھیں، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت اپنے شاگردوں، عقیدت مندوں اور میرے جیسے مداحوں میں کس قدر مقبول تھے۔ "تو رشتہ دار نے مجھ سے کہا،" ہاں، یہ درست ہے۔ اور آپ صحیح کہتے ہیں

یہ اس معاملے میں وقت **کی** آخری مافوق الفطرت عادت) معجزہ (ہے۔"

حضرت شیخ محی الدین صاحب کی کتاب" مسلمان اولیاء و عرفان) "تذکرتل عالیہ از فرید الدین عطار (کے لیے اپنے شاگردوں کو دی گئی نصیحت کے بارے میں

یہ نصیحت اس سلسلے میں تمام شاگردوں **کے** لیے **کتاب** **کے** دوسرے حصے میں موجود **ہے۔ یہ کتاب** مجھے میرے ایک رشتہ دار نے حاصل **کی ہے** جو شیخ محی الدین صاحب **کے** شاگرد **ہیں۔ یہ کتاب** خواجہ فرید الدین عطار نے 800 سال قبل فارسی میں لکھی تھی، اسے ورثے **کا** درجہ حاصل **ہے،** اور **یہ** بغداد **کی** نظامیہ **یونیورسٹی** میں ایک طویل عرصے تک **پڑھائی** جاتی رہی۔

اس **کتاب** میں **کل** 96 ابواب **ہیں۔** اور انگریزی ترجمے میں **کتاب کے** دو حصے ملتے **ہیں** اور ایک حصہ **کا** ترجمہ اس **کتاب کے** مترجم نے **کیا ہے۔**

.4شیخ محی الدین صاحب حیدر آباد کے اعزاز میں

اوہ شاہ موہی آپ مشہور شیخوں میں سے ہیں۔
آپ کا مقام تمام مقدسین میں بلند ہے۔

آپ نے اسلام کے لیے جس قدر کام کیا ہے اس طرح آپ کا مقام عظیم ہے۔
آپ کو اللہ نے دنیا میں ایک مقام دیا ہے۔

آپ عظیم ہیں جیسا کہ آپ مقدس ہستیوں میں سے ہیں۔
جنرل اور سب آپ کے احسانات کو پسند کرتے تھے۔

آپ اللہ اور رسول کے سیدھے راستے پر ہیں۔
تو آپ عظیم مقدس ہستی بن گئے۔

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ آپ اسلام کے صحیح راستے پر ہیں۔
اور اسلام کی خاطر آپ نے محنت کی ہے۔

اللہ آپ کے درجات بلند فرمائے
اس وجہ سے آپ کو کامیابی ملے گی۔

اوہ شیخ آپ کا نام مشہور و معروف ہے۔

آپ کا اثر بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

اے شاہ وقت حفیظ تیرا پرانا بندہ ہے۔
تو اس کی خواہشات اور خواہشات کو مت بھولنا

برائے مہربانی اپنی کتاب سیرت کو کامیابی عطا فرمائیں
جو بین الاقوامی ایڈیشن کے لیے چھاپے جا رہے ہیں۔

اے عظیم شاہ حفیظ اور سب کی نیک تمنائیں عطا فرما
جیسا کہ وہ آپ کی مہربانی اور احسان کے دروازے پر ہیں۔

ہم آپ سے درخواست کرتے ہیں کہ اے شاہ سب کی خواہشات کو پورا کریں۔
تاکہ ہم تیرے دروازے سے خالی واپس نہ جائیں .

آخر کار حفیظ کو اپنی عدالت سے نکلنے کی اجازت دو
افسوس کی بات ہے کہ آج بھی آپ کے کاموں کا دنیا میں نام نہیں ہے۔

آپ کی کتاب سے آپ کے کام دنیا میں پہچانے جائیں

گے۔
اور سب کو بہت خوشی اور راحت ملے گی۔

کی
طرف سے
محمد عبد الحفیظ
ایمیزون کنڈل مصنف

گلدستہ ہدایت

حضرت شیخ محی الدین صاحب کی یاد میں

اگر آپ نے کبھی شاہ آف پیراں کے بارے میں سنا ہے،
تو کیا آپ شاہ آف پیراں کی بدولت کام کروا سکتے ہیں؟
ہم عقیدت سے تیرا نام پڑھتے ہیں اے پیراں کے شاہ
تو ہمارے دلوں کو سکون ملے گا اے پیراں کے شاہ ۔
دو جہانوں ، مسجد یا کسی اور چیز کی پرواہ نہیں ۔
بندے کا کام اللہ کرے گا اے پیراں کے شاہ ۔
اور کوئی اس کے لیے دنیا کی خواہشات کی پرواہ

نہیں کرتا۔
اے شاہ پیراں، تم نے مجھے فلاں پیالہ پلایا ہے۔
مصیبت کی گھڑی میں اب حفیظ مطمئن ہیں
اس میں کوئی شک نہیں کہ پیراں کا شاہ راضی ہے۔

تحریر :محمد عبد الحفیظ

گلدستہ ہدایت

آبائی مقام اور خاندانی تفصیلات :یلدرتی ضلع میدک کا ایک گاؤں ہے جو چاروں طرف سے جنگلوں، ندیوں اور ندیوں سے گھرا ہوا ہے۔ گزشتہ 25 سال سے پہلے یہاں کوئی مستقل سڑکیں اور پل نہیں تھے جس کے نتیجے میں یلدرتی آنے اور جانے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا تھا، خاص طور پر برسات کے موسم میں جب یہ علاقہ دریاؤں اور ندی نالوں میں گھرا ہو گا اور بن جائے گا۔ ایک جزیرہ، جو اس دور دراز جگہ پر آنے والوں اور مسافروں کو روکتا ہے۔ تاہم مستقل سڑکوں اور پلوں کی تعمیر کی بدولت ماضی کے مسائل اب اس علاقے میں موجود نہیں ہیں' اب یلدرتی سے میدک 'توپران تک اور نرساپور تک

تمام راستے مستقل سڑکیں ہیں ،جس کے نتیجے میں بسیں، وہاں سے لاریاں اور نقل و حمل کے دوسرے طریقے دستیاب ہیں۔

میدک سے جوگی پیٹ جاتے ہوئے دریائے منجرا کے قریب سڑک کے کنارے ایک گاؤں ہے جسے چٹکل گاؤں کے نام سے جانا جاتا ہے اور کہا جاتا ہے کہ حضرت شیخ محی الدین صاحب کے آباؤ اجداد نے جو چٹکل گاؤں سے یلدرتی کی طرف ہجرت کر کے آئے تھے۔ بنیاد اور اسی وجہ سے ان کا خاندان چٹکل خاندان کے نام سے مشہور تھا۔ شیخِ زمانہ ایک معروف اور معزز خاندان کے فرد ہیں۔ ان کے والد کا نام محمد قاسم صاحب، والدہ کا نام آمنہ بی صاحبہ اور والد چٹکل قاسم صاحب کے نام سے مشہور تھے۔ ان کا پیشہ محکمہ ایکسائز اور جنگلات کے ٹھیکیدار کا تھا۔ وہ زراعت اور کاشتکاری کے کاموں سے بھی وابستہ تھا اور اس کا گاؤں میں ایک مستقل گھر تھا، جو کہ ایک بنگلے جیسا تھا اور جو ابھی تک سڑک کے کنارے احترام سے کھڑا تھا۔

وقت کے شیخ کی ولادت 25 اگست 1916 کو ہوئی جو کہ 25 شوال 1334 ہجری بروز جمعہ کو چٹکل قاسم صاحب کے معزز گھرانے میں حضرت آمنہ بی صاحبہ کے بطن سے ہوئی۔

یہ کہنے کے لیے کہ ایک لڑکا پیدا ہوا، لیکن کسی کو معلوم نہ تھا کہ وہ لڑکا جو اللہ کا وفادار بن کر

دنیا میں آیا اور جس نے اپنے دور میں حق و علم کے دریا بہائے اور ہزاروں لوگوں کو جہالت و گمراہی کے اندھیروں سے نکالا۔ قرآن و حدیث کی روشنی میں ان کو سیدھا راستہ دکھایا گیا اور سب نے اسی راستے پر چل دیا اور اس معاملے میں ان عظیم کاوشوں کے لیے عمر بھر جان بخشی۔

جب وہ پردہ پوشی سے اس دنیا میں ظہور پذیر ہوا تو اس پر ہزاروں سلام ہوں گے جیسا کہ مندرجہ ذیل قول ہے۔

اتحاد کی دعوت کے مطابق اور خوبصورتی کے لیے وہ بی بی آمنہ کی گود میں وفاداری کے طور پر پہنچا۔

خاندان کے افراد : چتل قاسم صاحب کے خاندان میں چار لڑکے اور تین لڑکیاں پیدا ہوئیں، ان میں سب سے پہلے فرزند حضرت شیخ محی الدین صاحب تھے۔ دوسرا بیٹا جس کا نام غوث محی الدین تھا۔ تیسرا بیٹا جس کا نام برہان الدین تھا۔ اور چوتھا بیٹا خواجہ محی الدین تھا جو بچپن میں ہی فوت ہو گیا۔

لڑکیوں میں پہلی لڑکی کا نام ملان بی صاحبہ، دوسری لڑکی کا نام رابعہ بی صاحبہ اور تیسری لڑکی کا نام حذیفہ صاحبہ ہے۔ ان تینوں بھائیوں اور تینوں بہنوں نے شادی کی عمر کو پہنچ کر شادی کی اور یہ سب اپنے اپنے بچوں اور خاندانوں کے ساتھ اپنے اپنے گھروں میں بس گئے۔

حضرت اپنے خاندان کے تمام افراد اور اپنے والد

سے بالکل مختلف تھے۔ اس کی سوچ اور اس کے خاندان کے دیگر افراد کی سوچ میں نمایاں فرق تھا ۔ اس کی فطرت حقیقت کی طرح تھی، جیسا کہ اس معاملے میں اس کا رواج تھا ۔ اسے اس میدان میں ہر چیز سے سبق لینے کی عادت تھی ۔ یہاں تک کہ رنگ برنگی دنیا اور اس کی کشش میں رہتے ہوئے بھی وہ ہمیشہ دنیا کی ناپائیداری اور پائیدار زندگی کے بارے میں سوچتا، جس میں اسے زیادہ دلچسپی نہیں ہوتی۔

6۔تعلیم: بچپن میں ہی ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں یلدرتی میں مکمل ہوئی۔ اور یہاں سے فارغ ہو کر مزید تعلیم کے لیے حیدرآباد چلے گئے۔ انہیں 1932میں حیدرآباد کے دارالعلوم اسکول میں داخل کرایا گیا اور ساتویں جماعت تک تعلیم مکمل کی۔ انہیں 1941 میں پنجاب منشی کورس کے طویل انتظار کے بعد حیدر آباد کے نیو اعظم پورہ میں واقع حمیدیہ انسٹی ٹیوٹ میں داخل کرایا گیا اور انہوں نے دہلی سینٹر سے امتحان دیا اور پنجاب منشی کا امتحان فرسٹ ڈویژن میں پاس کیا اور زبانوں میں کمال حاصل کیا۔ اردو، عربی اورفارسی کے ساتھ ساتھ انگریزی اور تیلگو کا علم ۔

.7بیعت 8 : جنوری 1939 کو حضرت سید شاہ عبد القادر صاحب درویش قادری چشتی رحمۃ اللہ علیہ کے ہاتھ میں بیجا پور کے رہنے والے اور اس وقت حضرت بندہ

نواز گلبیرہ کے مزار کے علاقے گلبرگہ میں رہ رہے تھے۔ ، اور وہ تصوف کی حالت میں رہنے لگا ۔

.8معاشی اور روزگار کے معاملات میں مشغولیت:

سال 1935 میں، وہ عارضی بنیادوں پر کاماریڈی میں لینڈ ریکارڈ ڈپارٹمنٹ میں ملازمت میں شامل ہوئے، اور انہوں نے اسی طرح اپنے فرائض انجام دیے اور بعد میں، سال 1936 میں، اپنے والد کے دور میں۔ ایکسائز اور فارسٹ کنٹریکٹر کے طور پر کام کرتے ہیں، وہ اس کے ساتھ اپنے کام میں شامل ہو گئے تھے۔ وہ گلبرگہ کے صوبیری دفتر میں محکمہ ریونیو میں عارضی طور پر تعینات ہوئے اور دسمبر 1941 میں منشی کا امتحان پاس کرنے کے بعد 7 اکتوبر 1943 کو اسی محکمے میں مستقل کلرک مقرر ہوئے۔ انہیں کرپشن سے شدید نفرت تھی ۔ حضرت کی چھ سالہ خدمت کے دوران آپ نے اپنی زندگی منصفانہ ذرائع سے روزی کمانے میں صرف کی ، یعنی آپ نے اپنی زندگی کے اخراجات صرف اپنی تنخواہ کی رقم سے صرف کیے اور اس معاملے میں آپ کا یہی طریقہ تھا ۔

20 اپریل 1947 کو ان کا تبادلہ صوبداری گلبرگہ سے صوبیداری میدک کردیا گیا جس کا ہیڈ کوارٹر حیدرآباد میں ہے اور حیدرآباد میں چند ماہ کام کرنے کے بعد حیدرآباد میں ملازمت چھوڑ دی ۔

ان کی شادی شدہ زندگی کی تفصیلات 1936 : میں، 20 سال کی عمر میں، اس نے مسائی پیٹ کے اپنے حقیقی

چچا عبد الستار کی بیٹی محمد بی سے شادی کی اور ڈیڑھ سال کی شادی کے بعد ایک بیٹا پیدا ہوا۔ اس کے ہاں پیدا ہوا تھا ۔ یہ بیٹا ابھی دو ماہ کا بھی نہیں تھا کہ اس کی والدہ کا 1938 میں انتقال ہو گیا اور حضرت کی والدہ نے اپنے پوتے کی پرورش اور پرورش کی ذمہ داری اٹھانی شروع کر دی اور اس لڑکے کا نام اکرم الدین تھا جو اس وقت اپنے آبائی وطن میں تھا ۔ خاندان کے ارکان کے ساتھ یلدرتی کا قصبہ ۔

حضرت کی دوسری شادی مولوی غلام رسول کی بیٹی سے ہوئی جو ایک کسٹم ملازم اور چگنٹا کے رہنے والے تھے ۔ اس کا نام مُنّی بی صاحبہ تھا ، اور یہ شادی کی مدت بھی مختصر تھی ۔ اور اس ایک سال کی شادی کی مدت میں ایک لڑکا پیدا ہوا، اور لڑکا اور اس کی ماں دونوں دودھ پلانے کی مدت میں فوت ہو گئے۔

انہوں نے تیسری شادی توپران گاؤں کے رہنے والے مولوی مقبول احمد کی بیٹی سے کی جو راجہ دھرم کرن بہادر کی جاگیر کے سپرنٹنڈنٹ تھے اور جن کا نام کبریٰ بی صاحبہ تھا اور جو اب ہماری پیرانی ماں صاحبہ) روحانی آقا کی بیوی (ہیں۔ 25 اگست 1942 کو جو کہ 26 رجب 1361 ہجری پیر کے دن کی مناسبت سے ہے۔ اور اس کے جسم سے چار لڑکے اور ایک لڑکی پیدا ہوئے اور کل پانچ بچے پیدا ہوئے۔ تفصیلات درج ذیل ہیں:

1۔طاہر محی الدین2 ۔احمد محی الدین3 ۔غلام محی

الدین4 ۔محمد فخر الدین5 ۔فاطمہ بنے ۔

پہلے تین بیٹے فوت ہو گئے جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

چار سال کی عمر میں طاہر محی الدین، ڈیڑھ سال کی عمر میں احمد محی الدین اور چار ماہ کی عمر میں غلام محی الدین۔

ان میں سے فرزندِ تقدیر محمد فخر الدین صاحب اور ان کی نیک بیٹی فاطمہ بی صاحبہ ابھی تک زندہ ہیں اور ان کی سوانح عمری کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

محترم محمد فخرالدین صاحب 13 جون 1951 کو توپران گاؤں میں 7 رمضان المبارک 1370 ہجری بروز بدھ اپنے چچا غلام محی الدین صاحب کے گھر پیدا ہوئے اور 19 جون کو بیٹی فاطمہ بی صاحبہ کی پیدائش ہوئی۔ 1963ء بمطابق 26 محرم 1383 ہجری بروز بدھ کو حیدرآباد کے علاقہ لال دروازہ میں منیر الدین صاحب کی اہلیہ واحدہ بی صاحبہ کے گھر اور یہ دونوں صاحبزادے اور صاحبزادی کی پرورش ہوئی۔ بہتر طریقہ.

محمد فخر الدین صاحب کے بیٹے نے 21 دسمبر 1973 کو محمودہ بیگم سے شادی کی اور اس جوڑے کے درج ذیل بچے ہیں جن کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

.1 امجد محی الدین.2 تسنیم کوثر.3 ارشد محی الدین،

19مارچ 1978 کو حضرت کی صاحبزادی فاطمہ بی

صاحبہ کی شادی عبد الواحد صاحب) اشرف (سے ہوئی اور ان کی اولادیں درج ذیل ہیں:

.1محمد انور حسین .2 معراج فاطمہ .3 محمد منور حسین۔

حضرت اور ان کی اہلیہ رین بازار میں واقع اپنے مکان میں مقیم ہیں اور ان کے صاحبزادے فخر الدین صاحب معین باغ کے علاقے میں اہل خانہ کے ساتھ مقیم ہیں۔ اور ان کی بیٹی فاطمہ بی صاحبہ اپنے خاندان کے ساتھ معین باغ میں اپنے بھائی فقیر الدین صاحب کے گھر کے قریب ہی رہتی ہیں۔

معین باغ کے علاقے میں حضرت کے بہت سے شاگرد اور عقیدت مند رہتے ہیں۔ نتیجتاً حضرت رین بازار سے معین باغ تک اس سلسلے میں اپنی اولاد کو دیکھنے اور اپنے دیگر عزیزوں، شاگردوں اور عقیدت مندوں سے ملنے اور دیکھنے کے لیے تشریف لے جاتے تھے۔

.9خدمت چھوڑنا اور اللہ پر بھروسہ کی زندگی گزارنا

اکتوبر 1947 کے مہینے میں حضرت اپنی خدمت سے رخصت ہوئے تاکہ اس معاملے میں اللہ کی عبادت میں پوری توجہ اور کمال حاصل ہو۔ ان دنوں آپ کی سوچ میں بہت سی تبدیلیاں آئیں۔ اگرچہ اس کے والد اسے کہتے تھے کہ وہ سروس جوائن کر لو اور سروس نہ چھوڑو، لیکن اس صورت میں ایسا ممکن نہ تھا۔ نوکری کی خاطر اس کے والد نے چھٹی کی درخواست

بھیجنا شروع کر دی، اور چھٹی کی مدت کی منظوری مل گئی۔ لیکن اس نے اس معاملے میں چھٹی کی مدت کی تنخواہ لینے سے انکار کر دیا۔

اور رمضان کا چاند نظر آ گیا اور پہلے رمضان سے نماز تراویح کے بعد حضرت سرکاری عاشور خانہ میں بیٹھنے لگے۔ امام حسین کی شہادت کی یاد میں (جو ان کے گھر کے ساتھ تھا۔ جس میں وہ تسلیم کے دیوان) ایک مصنف کے پورے حروف تہجی سے چلنے والے نعتیہ کلام یا دیگر اشعار کا ایک مکمل سلسلہ (دوسروں کو سناتے اور سمجھاتے اور ساری رات اسی انداز میں گزرتی۔

وہ رمضان 29 دنوں کا تھا، اور اس نے رمضان کی 29 راتیں نماز تراویح کے بعد گزاری)*تراویح*) عربی :تراویح ، رومانی :*تراویح*(، جسے انگریزی میں*تراویح بھی کہا* جاتا ہے ، عربی جڑ سے ماخوذ ہے اور اس کا تعلق آرام اور آرام سے ہے۔ نماز تراویح خاص مسلم دعائیں ہیں جن میں قرآن کے لمبے لمبے حصے پڑھنے کے ساتھ ساتھ کئی رکعتیں) اسلامی نماز میں شامل حرکت کے چکر (بھی شامل ہیں۔

وہ اسلام کے سنی فرقے کے لیے مخصوص ہیں۔ سحری کے وقت تک)*سحری* ، *سحری* ، یا *سحری*) عربی :سحور ، رومانی :سحر ،'. فجر کا'،' صبح سے پہلے کا کھانا('، جسے سحری ، سحری ، یا سحری) فارسی / اردو (بھی کہا جاتا ہے۔ :وہ کھانا ہے جو مسلمان روزے سے پہلے) صوم(، طلوع فجر سے پہلے یا رمضان کے باہر (مسلسل جاگنے کی حالت میں اور فقیر کی صحبت میں، اللہ کی یاد میں

کھاتے ہیں۔ روزانہ کی تلاوت کے ساتھ ساتھ فرشتوں کا مشاہدہ بھی جیسے جیسے اس کے دن گزرنے لگے۔

.10آبائی جگہ چھوڑ کر پہاڑ پر رہنا

11اگست 1951 کا دن انقلاب کا دن تھا اور ساتھ ہی حضرت کی زندگی میں ایک غیر معمولی چیز تھی۔ اس دن حضرت اپنے فیصلے کے مطابق اپنے آبائی شہر کو ہمیشہ کے لیے چھوڑ گئے۔

اور اپنا سارا مال و اسباب چھوڑ کر اور اپنی بیوی اور بیٹے محمد فخر الدین کو ساتھ لے کر جو اس وقت صرف دو ماہ کا تھا اور اسے ملانہ گٹہ کے نام سے ایک قریبی پہاڑ پر منتقل کر دیا گیا۔ گھر کا سارا سامان اور جائیداد نیز تمام رشتہ دار اللہ کی راہ میں پیچھے رہ گئے اور وہ منظر اس معاملے میں بڑا عجیب تھا کیونکہ تمام رشتہ داروں نے سفر سے منع کرنے کے باوجود حضرت اپنے دن رات گزارنے لگے۔ اپنے پختہ عزم کی وجہ سے پہاڑ پر۔

اس پہاڑ پر دن اور رات دونوں وقت اس نے اللہ پر توکل، رازوں اور خالق اور اس کے بندے کے درمیان کیا گفتگو کی ہے، جس پر اس معاملے میں غور کیا جاسکتا ہے۔

پہاڑ پر ایک رات، چاروں طرف اندھیرا تھا، اور کسی طرف سے کوئی آواز نہیں آرہی تھی۔ دنیا کے اس حصے میں، پہاڑی علاقے میں مکمل خاموشی ہے۔ اور ایک پرانی جھونپڑی ٹوٹی ہوئی حالت میں ہے۔ اسی جھونپڑی میں حضرت نے اپنے رشتہ داروں اور دنیا نیز ذرائع اور مخلوقات کو چھوڑ کر اللہ کے سامنے سر تسلیم خم کر دیا تھا اور اپنے خالق کے حضور قبولیت و اتفاق اور اللہ کے بھروسے پر سجدہ ریز ہو رہے تھے۔

بے سہارا ہونے کی اس حالت میں ان کی بیوی بھی اس کام میں ان کی مدد کے لیے موجود تھی، جیسا کہ ان کے نوزائیدہ بیٹے تھے۔

لڑکے کی صحت غیر یقینی ہے۔ اور طبیعت بگڑ رہی ہے، لڑکے کے ہاتھ پاؤں بے حرکت ہیں، آنکھیں بند ہیں اور نبض بڑھتی ہوئی زمین کی طرف دھڑکتی ہے، نتیجتاً اس مقام پر حضرت کے چھوٹے لڑکے کے لیے زندگی کی کوئی امید نہیں تھی۔ اس لڑکے کی بے ہوش اور بے حرکت حالت میں جو اپنی ماں کی گود میں تھا۔ اس کی پریشان حالت کے نتیجے میں اس کی ماں کی آنکھیں آنسوؤں سے تر ہو گئیں۔

اور ماں کے پہلو میں اللہ کا وہ بندہ جو اپنے خالق کے سامنے سجدہ ریز ہے اور قبولیت اور توکل کے ساتھ ساتھ امانت کے مراحل سے گزر رہا ہے اور جو اس حالت میں مصروف ہے اور اس سے سوال ہوگا۔ وہ غلام جو لڑکے کے علاج کے بارے میں سجدے میں ہے۔ اور جواب دیا گیا کہ لڑکے کو مالک کی صوابدید پر رکھا جاتا ہے، اور وہ لڑکے کو اپنے پاس رکھ سکتا ہے یا اس سے چھین سکتا ہے۔ جو بھی کیا جائے گا وہ قابل قبول ہوگا۔ اسے اس معاملے میں .تاہم، وہ علاج کے انتظام کے لیے کسی اجنبی کی مدد قبول نہیں کرے گا۔ ایک بار پھر یہ سوال اٹھایا گیا کہ آخری رسومات اور تدفین کے انتظامات کہاں ہیں اور اگر لڑکا مر جائے تو کیسے کیا جائے گا؟ جواب ملا کہ وہ اپنے رومال کو کفن کے طور پر استعمال کرے گا اور نماز جنازہ اکیلے پڑھو۔

پھر اس سے پوچھا جائے گا کہ آپ کو زمین کھودنے کے لیے لوہے کی سلاخ اور کدال کہاں سے ملے گی؟اور ایک وعدہ تھا کہ وہ نرم زمین پر جھیل کے قریب کسی سخت لکڑی سے لڑکے کی قبر کھودیں گے۔ تاہم وہ اس معاملے میں کسی سے بھی مدد قبول نہیں کرے گا۔

دنیا کے نظام اور وقت کی شکایات

صوفی مردوں کے نقصان کی شکایت کرنا منع ہے۔
تنہائی میں مجھے ایک بوڑھے دانا نے یہ بات بتائی۔
اداسی پر قابو رکھنا اچھا ہے نہ کہ غم ظاہر کرنا۔

اس طرح خالق اور اس کے بندے کے درمیان سوال و جواب کا سلسلہ جاری تھا اور اس وقت رات اپنے اختتام کے قریب تھی، فجر پھٹنے لگی اور اللہ کے بندے نے سجدے کی حالت سے سر اٹھایا۔ اور وہ اپنے ایک بے ہوش، بے حرکت چھوٹے بچے کو دیکھنے لگا، اور اس نے دیکھا کہ اس وقت لڑکے کی آنکھیں آہستہ آہستہ کھل رہی تھیں۔ اور چھوٹے لڑکے کے چہرے پر زندگی کے اثرات کے ساتھ ساتھ چھوٹے لڑکے کے ہاتھوں اور پیروں میں واپسی کی حرکت تھی۔

لڑکے کی صحت پر زندگی کے اثرات دیکھ کر ماں نے اسے اپنے سینے سے لگا لیا۔ لڑکا ماں کا دودھ پینے لگا۔ دودھ پینے کے بعد لڑکا پہاڑی علاقے میں چند لمحے ادھر ادھر کھیلتا رہا۔

توکل کے کارخانے کا مالک خود اللہ ہے۔

پہاڑ پر، مختلف فاصلے پر قریبی اور دور دونوں جگہوں پر چھوٹی اور بڑی پہاڑیاں ہوں گی۔

ان پہاڑی علاقوں میں قیام کے دوران حضرت کسی وقت لوگوں سے ملاقات کریں گے، پھر حضرت ایک پہاڑ پر کچھ دوسرے شاگردوں کے ساتھ بیٹھتے تھے جو قریبی پہاڑ پر بیٹھتے تھے اور کچھ باقی لوگ جو قریب کے کسی پہاڑی علاقے پر بیٹھتے تھے۔ دستیاب جگہ پر منحصر ہے۔ جو لوگ ان جلسوں میں شریک ہوتے ہیں وہ یقین کریں گے کہ قدرت نے انہیں باقی دنیا کے باشندوں سے بلند کر دیا ہے اور آسمان کو ان لوگوں کے لیے چھتری کے طور پر بنایا گیا ہے جو پہاڑوں اور پہاڑی علاقوں پر بیٹھے تھے۔

ایسے حالات میں جس قسم کی آواز اور جس میں شفا بخش قوت ہے وہ

اس معاملے میں اپنا معجزاتی اثر دکھائے گی۔ زندگی کے رازوں کی تفصیلی وضاحت کے ساتھ ساتھ علم و روح کا تجزیہ بھی ہوگا۔ اور اس سلسلے میں شیخ وقت کی طرف سے مختلف مسائل پر روشنی ڈالی جائے گی۔ دنیا کے ناپائیدار ہونے کی وضاحت بھی ہو گی ۔ اس کے علاوہ پہاڑی مقام پر سوال و جواب کا سیشن بھی ہو گا۔ اتنی دلچسپی اور توجہ کی وجہ سے کئی گھنٹے چند منٹوں کے وقت کی طرح گزر جائیں گے۔

ہوا بھی تیز ہے مگر چراغ کون جلا رہا ہے؟
اس شخص کو اللہ نے بادشاہوں کا انداز دیا ہے۔

حضرت کے پہاڑ پر قیام کے دوران آپ کے چاہنے والے نزدیک اور دور دراز علاقوں سے پہاڑ پر آپ کا خطبہ سننے کے لیے آتے تھے اور وہ اس معاملے میں آپ کی تعلیم و نصیحت سے مستفید ہوتے تھے۔ پہاڑی جلسوں میں شریک لوگ حضرت سے کہتے ہیں کہ وہ اپنے گاؤں تشریف لائیں اور وہاں آپ کے وعظ و نصیحت کریں۔ کیونکہ ہر کوئی بالخصوص عورتیں آپ کے وعظ و نصیحت سننے کے لیے پہاڑی پر نہیں آسکتی تھیں، لوگوں کی درخواست پر حضرت نے درس و تدریس کے لیے گاؤں دیہات کا دورہ شروع کیا۔ اور خطبہ سے فارغ ہو کر حضرت واپس پہاڑی علاقے میں تشریف لے جاتے تھے۔ لیکن اس کی مشق طویل عرصے تک نافذ نہیں ہوئی۔ اس لیے کہ یہ سلسلہ ایک گاؤں سے دوسرے گاؤں اور پھر تیسرے سے چوتھے گاؤں تک چلتا رہا، اور یہ عمل وہاں اس طرح تھا کہ حضرت کو پہاڑ پر رہنے کا رواج ہی نہ تھا۔

.11خلافت اور بیعت کی اجازت

27جون1956 ء کو جب حضرت کی عمر 40 سال تھی یعنی 17 ذیقعد 1375ہجری کو حضرت شاہ عبدالقادر درویش قادری گلبرگہ میں حضرت بندہ نواز کے سالانہ عرس کی تقریب میں تھے جب خلافت اور بیعت کی اجازت دی گئی۔ آپ کو قادریہ اور چشتی الف کے صوفی سلسلہ میں۔ اور آپ کو دونوں زنجیروں میں شاگردوں سے بیعت قبول کرنے کی اجازت دی گئی جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے۔ شاگردوں سے عہد

حقیقت کے طالب علم جن کو حضرت کی خلافت کی خبر ملی وہ آپ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور آپ سے درخواست کی کہ آپ ان کی بیعت کو قبول کریں لیکن اس معاملے میں انہیں مایوسی ہوئی۔ تو ایسے ہی حالات میں دن گزر رہے تھے۔ آخر کار اس معاملے میں اللہ کی رحمت کا جذبہ پیدا ہو گیا۔ 19 ستمبر 1956 بروز بدھ یلدرتی گاؤں میں دوپہر کے بعد وحی کے حکم پر حواریوں کے درمیان عہد و پیمان پر کام شروع ہو گیا۔ چنانچہ لوگوں کی بڑی تعداد اور بڑی ہجوم میں اُس کے سامنے آیا اور اُس کے ہاتھ پر بیعت کی۔ اور اس کام کا سلسلہ تاحال جاری ہے اور امید ہے کہ اللہ کے بندے اس کام سے فیض یاب ہوں گے۔

.12ابتدائی ملاقاتوں کی شرط

اس ابتدائی دور میں ملاقات کا انداز اور ترتیب مختلف تھی۔ دن رات مسلسل ملاقاتیں ہوتی رہیں ،جلسہ عشاء کی نماز کے بعد شروع ہو گا اور فجر کی نماز کے ساتھ اختتام پذیر ہو گا ،ایسی دلچسپی اور توجہ ہو گی کہ رات گزر جائے گی لیکن اس میں شامل لوگوں کو احساس نہیں ہو گا۔ اس معاملے میں .اور دن کے وقت، افطار کے بعد، شروع ہو جائے گا؛ یہ شام کے کھانے کے وقت تک ختم ہو جائے گا، اور اس کا بڑا حصہ جلسوں میں ختم ہو جائے گا۔

جب ایک گاؤں میں جلسہ شروع ہوتا ہے تو اس گاؤں کے مقامی باشندوں کے علاوہ دوسرے گاؤں کے لوگ بھی شریک ہوتے ہیں اور دوسرے گاؤں کے لوگوں کے کھانے اور قیام کا انتظام ہوتا ہے۔ میٹنگ کے دوران صبح اور شام صرف دو وقت کا کھانا دستیاب ہوگا۔ مینو میں کچا کھٹا) املی کو کافی پانی میں بھگو کر رکھیں۔ اور اس دوران کچھ تل کے ساتھ نہ بھونیں۔ (اور چاول کی ایک سادہ ڈش، جسے کپڑے پر پیش کیا جائے گا۔ مندرجہ بالا دونوں مینو آئٹمز کے لیے تل کے ساتھ بھوننے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

یہ ملاقاتیں کئی سالوں تک بغیر کسی رکاوٹ کے جاری رہیں گی۔ جلسوں میں آنے والے لوگ اپنی مرضی کے مطابق آتے جاتے تھے اور جب تک وہ چاہتے تھے بغیر کسی پابندی اور کنٹرول کے ٹھہر سکتے تھے۔

مثال کے طور پر، ایک ہفتہ، دو ہفتے، یا اس مدت سے زیادہ۔ اور

جو لوگ ملاقات کے دوران حضرت کی صحبت میں رہتے تھے وہ تھکے ہوئے دکھائی دیں گے اور ان کی ہتھیلیاں پیلی ہو جائیں گی۔ اُبلے ہوئے چاول اور کچا کھٹا) املی کو کافی پانی میں بھگو دیں۔ (اور اس دوران تیل میں کچھ تل کے ساتھ بھوننے کی اجازت نہ ہونے کی وجہ سے دن میں دو بار کھانے کی وجہ سے، جلسوں کے کیمپ میں آنے والے زائرین کو نقصان پہنچے گا۔ اس معاملے میں ان کی زبان کا ذائقہ۔ اور وہ اپنے جسم کو ہلکا اور ہموار محسوس کرتے ہیں اور ان تمام لوگوں پر ایک شرط عائد کی جائے گی جو اس وقت شیخ کی مجالس میں شریک ہوں گے۔

حضرت اپنے جسم پر صرف ایک قسم کا لباس پہنتے تھے، آپ کپڑے کی ٹوپی، قمیص، پاجامہ اور رومال) ایک رومال (پہنتے تھے اور پاؤں میں جوتے یا سلیپر نہیں پہنتے تھے، اور حضرت پیروں میں سلیپر یا جوتے پہنے بغیر چلنا تھا اور ان کے کئی سال اسی حالت میں گزر گئے۔ جب اسے نہانے کی ضرورت ہو گی تو وہ گاؤں کے باہر واقع پانی کے ٹینک، ندی یا نہر پر جائے گا۔ کیونکہ اس نے صرف ایک لباس پہنا ہو گا، اس لیے وہ اپنا رومال لنگی کے طور پر پہنے گا اور وہ اپنے بدن سے کپڑے اتارے گا، اسے خود دھوئے گا اور اسے اپنے بدن پر لنگی کی طرح پہنائے گا یہاں تک کہ دھوپ میں سوکھ جائے۔ . اور جو شاگرد اس کے ساتھ آئے گا وہ اس کے ارد گرد بیٹھے گا اور اس وقت ان کے درمیان اللہ اور اس کے آخری رسول کے بارے میں بحث ہوگی۔ جب حضرت کا لباس خشک ہو جائے گا تو وہ کمر کے برابر پانی کے ٹینک میں داخل ہوں گے، غسل کریں گے، پانی کے منبع سے باہر نکلیں گے، اور اپنی رہائش گاہ پر واپس آنے سے پہلے اپنے جسم پر خشک اور دھلے ہوئے کپڑے پہن لیں گے۔

شخصیت : ان کے آداب و عادات کی تفصیل یہاں درج ذیل ہے۔

سب کے سامنے اہمیت کو ظاہر کرنے کے لیے
لوگ برسوں سے بحث کر رہے ہیں۔

حضرت کا چہرہ روشن تھا، قد، متناسب، فعال جسم، تندرست، صاف دل، نیک طبیعت، دیانت دار، پاکیزہ جسم کی طرح پرکشش اور عجیب و غریب تھے، چاہے سفر کیا ہو یا ساری زندگی وہیں رہے۔ سادگی کا برانڈ تھا .اور اس کے نتیجے میں ایک شخص اپنی شخصیت میں بہت زیادہ کشش پیدا کرے گا۔ اور اگر وہ اس معاملے میں اسے دیکھنا بند نہ کرے کیونکہ اس کا دل اس معاملے میں مطمئن نہیں ہوگا۔

اگر وہ چلیں گے تو اس کے پیروکاروں سے اس معاملے میں دوڑنا لازم ہوگا۔ جب وہ بات کرے گا تو ایسی گفتگو ہوگی کہ لگتا ہے اس کی زبان سے پھول جیسے الفاظ نکل رہے ہوں گے۔ یہاں تک کہ سخت گفتگو بھی اس کی زبان سے ہٹ جائے گی جب بات میٹھی چیز کی ہو گی۔ اور اس کی موجودگی میں دنیا کی محبت اور غم و اندوہ روشنی سے اندھیرے کی طرح دور ہو جائیں گے۔ اور صحبت میں رہنا جنت میں رہنے جیسا ہوگا۔

حضرت کو اللہ تعالیٰ کے احکامات سے بہت زیادہ دلچسپی اور توجہ ہے اور انہیں ممانعت سے عداوت ہے اور ان کے ہر عمل سے سچائی اور بھلائی کی جھلک نظر آئے گی۔ وہ اپنے وعدوں کو نبھانے اور پوری طرح مخلص ہونے میں بہت احتیاط سے کام لیتے تھے اور اس کی عقل کی کوئی مثال نہیں ملے گی۔ اور وہ اپنے غصے پر مکمل کنٹرول رکھنے کے ساتھ ساتھ ایک بڑا ہاتھ بھی رکھتا تھا۔ وہ درمیانی راستہ اختیار کرتا تھا۔ ان کے تمام کام، اور حضرت کو ہر چیز سے سیکھنے کی عادت ہے۔

ان کی شخصیت صالح تھی اور وہ راستبازی اور بے باکی کو پسند

کرتے تھے اور وہ توکل و قبول اور اتفاق کی نازک شخصیت اور مال و دولت کا حسین امتزاج تھا اور عفو و درگزر کو بہت پسند کرتے تھے۔ اور ظاہر اور باطن ایک ہی تھے۔ اور اس کا صبر و استقامت جو بالکل نہیں بدلا، اور وہ ایک اصول کا پیروکار تھا۔ اور وقت کی پابندی کریں۔ جلد اٹھنے والا، انتہائی ذہین، بلند ہمت جس سے آسمان کی بلندی نیچی نظر آئے۔ وہ ایک ایسے شخص کی بہترین مثال تھے کیونکہ دنیا میں رہتے ہوئے وہ دونوں جہانوں سے دور تھے اور اس لیے کوئی بھی اس کی پہچان کر سکتا ہے۔ اس معاملے میں راز

فجر کی نماز کے بعد حضرت ڈرائنگ روم میں تشریف لے جائیں گے، جو دیکھنے والے آپ کو وہاں دیکھ سکیں گے۔ حضرت ذاتی معاملات میں اچھی نصیحت فرمائیں گے۔ زندگی کی حقیقتوں کے ساتھ ساتھ زندگی کے مختلف گوشوں کے رازوں پر بھی گفتگو ہو گی۔ حکم کی نافرمانی پر آپ کا غصہ غالب رہے گا اور اللہ کے احکامات پر عمل ہو تو اس معاملے میں آپ کا سایہ ہو گا۔ حضرت کو دکھاوے کے معاملات پسند نہیں تھے۔ اور ڈسپلے .اردو زبان میں مندرجہ ذیل مصرعے میں جو کہا گیا ہے، اس کا ترجمہ اور تشریح کچھ یوں ہے:

ایک لیمپ اپنے چہرے تک اٹھا کر بولا۔
یہ دیکھنے کے لیے چیک کریں کہ کیڑا یہاں آتا ہے یا آتا ہے۔

نصف صدی سے زیادہ عرصہ سے ان کی دعوتی زندگی کا خلاصہ نفس کی معرفت اور تزکیہ نفس ہے۔. اور یہ حقیقت کا مسئلہ ہے اور حقیقت کی اس دعوت کا اسلوب یہاں ذکر کیا گیا ہے اور جو درج ذیل طریقہ کے مطابق ہوگا۔

"وفادار پھول کو مشکلات ہوتی ہیں لیکن حرم سے محبت ہوتی ہے۔"

.13سخاوت : اس معاملے میں بے لوثی اور ایثار و فضل اور اس کے

لیے وہ بھاگ دوڑ کا نمونہ تھے اور آپ کی ذات صفات سے بھری ہوئی تھی اور زندگی کے آغاز سے ہی ایسا ہوا ہے کہ حضرت نے کچھ نہ کچھ بچا رکھا تھا۔ خیراتی مقاصد کے لیے اس کی تنخواہ کی رقم۔ اور اس کی بقیہ کمائی اس کے ذاتی اخراجات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کی جائے گی۔ نتیجتاً، جب اسے ملازمت کے آغاز سے ہی اپنی تنخواہ مل جاتی ہے، جسے وہ الگ کرتا ہے، کچھ رقم اور اس میں تبدیل کر دیتا ہے، اور پھر اپنے گھر واپس آنے سے پہلے غریبوں میں صدقہ و خیرات کے طور پر تقسیم کرتا ہے۔

حضرت کے ہاں یہ سلسلہ اب بھی موجود ہے جو نہ صرف پایا جاتا ہے بلکہ روز بروز بڑھتا بھی جا رہا ہے اور آج تک کوئی فقیر ایسا نہیں دیکھا کہ وہ اپنے گھر سے خالی ہاتھ لوٹا ہو، حضرت بے حد مصروف ہوں تو بھی توجہ فرمائیں۔ اس معاملے میں فقیر کی پکار پر اور وہ پکارنے والے کو اس کی خواہش پوری کرنے پر اس کے گھر سے واپس کر دے گا۔

اس کے باوجود حضرت اپنے ضرورت مندوں کی مالی مدد کرتے تھے جو ان کے آگے ہاتھ اٹھا کر نہ مانگتے تھے۔

وہاں ہزاروں کی تعداد میں ضرورت مند ایسے ہیں جن کا تعلق دور دراز کے علاقوں سے ہے اور جو اس معاملے میں حضرت کے دستِ سخاوت سے فیض یاب ہوئے اور آپ کے خدمت خلق کا حلقہ بہت وسیع ہے۔ وہ پوسٹل منی آرڈر سسٹم کا استعمال کرتے ہوئے دور دراز علاقوں میں رہنے والے لوگوں کو مالی امداد پہنچاتے تھے، اس کے نتیجے میں ماہانہ بنیادوں پر کئی ہزار روپے صدقہ و خیرات پر خرچ ہوں گے۔

ضرورت مندوں اور غریبوں کو مالی امداد فراہم کرنا، ملاقاتوں اور کھانے پینے کے ساتھ ساتھ شراب نوشی کا انتظام کرنا، حضرت کی

قیادت میں حقیقت کے طالب علموں کو اس قابل بناتا ہے کہ وہ علم وحی کے ساتھ ساتھ آپ کے سینے سے بھی مستفید ہو سکیں۔ علم و مالیات کی اتنی فراخدلی اور اس کا سارا سہرا اس معاملے میں شیخ وقت کو جاتا ہے۔

اپنی جان دینے سے پہلے اللہ کو پہچانو
صدقہ کا شوق ہو تو اے تسلیم

14.پوشیدہ ذریعہ : چند دنوں کے بعد جب حضرت اپنی خدمت سے رخصت ہوئے اور وہ اپنے والد کی موجودگی میں تھے اور کچھ اور لوگ بھی وہاں موجود تھے۔’’ یہ شخص خدمت سے چلا گیا ہے۔ ‘‘ان میں سے ایک نے حضرت کے والد کو اطلاع دی۔" آپ نے سروس سے استعفیٰ دے دیا ہے، اور آپ کیوں چلے گئے؟ "اس کے والد نے اس سے پوچھا۔کئی بار پوچھنے پر بھی حضرت نے کوئی جواب نہ دیا اور وہیں خاموش بیٹھے رہے۔
تھوڑی دیر کے بعد اس کے والد نے بتایا کہ اس راستے پر کچھ لوگ کیمیا سیکھتے تھے، بنیادی دھاتوں کو سونے میں بدلتے تھے اور اس سے سونا بناتے تھے، سونا بیچ کر اپنے اخراجات پورے کرتے تھے۔ اس معاملے میں، انہوں نے اپنی زندگی امن، موافقت، صوفیانہ طریقے اور غلامی میں گزاری۔ اور کچھ لوگوں کے پاس ایک پوشیدہ ذریعہ ہوتا ہے، جس سے وہ ہر روز ایک مقررہ رقم بغیر کسی ناکامی کے وصول کرتے ہیں۔ اور اس طرح وہ اپنی زندگی کے روزمرہ کے اخراجات پورے کرتے ہیں۔ اور اس طرح وہ اللہ کی غلامی میں سکون اور آرام سے اپنی زندگی بسر کرتے ہیں۔
حضرت کے والد نے جب یہ سنا تو پوچھا کہ کیا تمہارے پاس

پوشیدہ ہونے کا کوئی ذریعہ ہے؟یہ سن کر حضرت نے فرمایا کہ ہاں میرے پاس تھا۔ غیر مرئی مصدر کی وضاحت کے لیے انھوں نے بلند آواز میں درج ذیل شعر پڑھا:

بہت سے لوگ ہاتھ اٹھانے کی غلطی کرتے ہیں۔
اگر ان کے پاس ایسا نہیں ہے تو ان کے پاس ایک پوشیدہ ذریعہ ہے۔

اس کے والد کو یہ معلوم ہوا تو بہت خوشی ہوئی اور اس کی تعریف کی اور گلے لگاتے ہوئے کہا کہ یہ وہ درجہ ہے جو کم لوگوں کو ملے گا۔

حقیقت کو الفاظ میں ڈھالنا مشکل ہے۔
لیکن حقیقت باتوں کے رنگ میں پائی جاتی ہے۔
سینے میں چراغ کی روح جگمگاتی ہے۔
لیکن تمام باتیں بتاتی ہیں کہ یہ کافی ہے۔

15.سوانح حیات کا خلاصہ، سالگرہ، اور آخری آرام گاہ کی تفصیلات۔

23اگست 1916 کو حضرت شیخ محی الدین میراں چشتی قادری ضلع میدک کے علاقے یلدرتی کے ایک متمول گھرانے میں پیدا ہوئے، ان کے والد کا نام محمد قاسم اور والدہ کا نام آمنہ ہے۔ ابتدائی تعلیم انہوں نے گاؤں کے اسکول سے حاصل کی اور پھر حیدرآباد کے دارالعلوم

ہائی اسکول میں اپنی تعلیم جاری رکھی جہاں انہوں نے ساتویں جماعت تک تعلیم حاصل کی۔

پھر سنہ 1941 میں پنجاب منشی کا امتحان دہلی سنٹر سے فرسٹ ڈویژن میں امتیاز کے ساتھ پاس کیا۔
وہ اپنی زندگی کے ابتدائی 25 سالوں میں غیر معمولی سانحات سے گزرے تھے۔ 1936-1939 کے سالوں میں، اس کی دو شادیاں ہوئیں، لیکن اس مختصر عرصے میں ان کی دونوں بیویاں انتقال کر گئیں۔ گلبرگہ شہر تشریف لے گئے، جہاں اس وقت کی بزرگ شخصیت حضرت شاہ عبدالقادر چشتی قادر بیجاپوری سے ملاقات ہوئی اور ان سے عہد و پیمان کیا، چنانچہ مذکورہ شیخ وقت کے گلبرگہ میں ان کے روحانی مرشد بن رہے تھے، اور اس کے بعد واپس آ رہے تھے۔ اپنے روحانی آقا
کی اجازت حاصل کرنے پر اپنے آبائی مقام پر ۔ وہ اپنا سارا وقت عبادت اور صوفیانہ مشقوں میں گزارنے کے عادی تھے اور اسی دوران ان کی تیسری شادی ہوئی۔ سال 1943 میں، وہ گلبرگہ میں صوبیداری) گورنر (کے دفتر میں کلرک کے طور پر تعینات ہوئے، جہاں سے سال 1947 میں ان کا تبادلہ ہیڈکوارٹر حیدرآباد کے ساتھ میدک صوبداری کے دفتر میں کردیا گیا، لیکن حیدرآباد پہنچ کر انہوں نے اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔
اس کے بعد، وہ" صوم ڈیم) "اپنی زندگی کے تمام دن کے روزے (میں اپنی کوششوں کا آغاز کر رہے تھے اور دن رات اللہ کی عبادت اور صوفیانہ مشقوں میں اپنی کوششوں کا آغاز کر رہے تھے۔
اس کے بعد وہ کچھ مدت کے لیے اپنے گاؤں یلدرتی واپس آیا اور اپنی بیوی اور اپنے چھوٹے بچے کے ساتھ ملنا گٹہ کی مشہور پہاڑیوں پر ڈیرہ ڈالا اور کچھ عرصہ وہیں ٹھہرا۔ پہاڑی پر قیام کے

دوران ان کے شاگردوں اور عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد وہاں ان کی عیادت کی اور ان سے بہت فیض یاب ہوئے۔ اپنے شاگردوں اور عقیدت مندوں کے قائل ہونے کے بعد وہ مستقل طور پر حیدرآباد چلے گئے۔ معین باغ سٹریٹ پر واقع ان کی رہائش گاہ ان کی تبلیغ و تدریس کا مرکز بن گئی ، جہاں انہوں نے اسلام کی تعلیمات اور تبلیغ کے بارے میں شاگردوں اور عقیدت مندوں کے اجلاسوں سے کامیابی کے ساتھ خطاب کیا ۔ یہ بات گواہ ہے کہ ان کی مجالس میں نہ صرف حیدرآباد بلکہ کئی اضلاع سے بھی کثیر تعداد میں شاگرد اور عقیدت مند آتے اور جلسوں میں شرکت کرتے اور شاگردوں اور عقیدت مندوں کی ایک بڑی تعداد ان کی تعلیمات اور تبلیغ اسلامی سے متاثر ہوتی۔

مذہب

آپ 19 ربیع الثانی 1934 ہجری کو 97 سال کی عمر میں اپنی صاحبزادی کے گھر مختصر علالت کے دوران صبح) فجر (کی نماز کے وقت اس فانی دنیا سے رخصت ہوئے۔ انہیں حیدرآباد کی بنڈل گوڈا اسٹریٹ میں زینب مسجد کے قریب سپرد خاک کیا گیا۔

.16حصہ دو

اس کے خطوط سے اقتباس

.1اللہ کی طرف تکیہ لگانا آسان ہے، لیکن اس پر قائم رہنا مشکل ہے۔

اس نے طالب علموں کو اس طرح نصیحت کی ہے کہ یہ واقعی" اللہ کی طرف تکیہ لگانے "کا معاملہ ہے - ایک خوش قسمتی کا معاملہ۔ البتہ اس معاملے میں ایک شرط یہ ہے کہ اللہ کی طرف ٹیک لگانا آسان کام ہے لیکن اس روش کو دائمی طور پر قائم رکھنا مشکل ہے جو اس معاملے میں کمال کی بات ہے۔

گمراہ کن اور شیطانی اندیشوں سے جو ہر قدم پر انسان کو گمراہ

کرتے ہیں۔ تاکہ ایسے تمام مسائل سے دور رہے جو حقیقت کو اس طرح سمجھے بغیر ممکن نہیں۔

لہٰذا اگر ہستیوں کی صحبت دریافت کی جائے اور سیرت مقدسہ کی کتابوں کا مطالعہ کیا جائے تو اس راہ پر استقامت ممکن ہے۔

.2روزانہ کی بنیاد پر مقدس لوگوں کے حالات پڑھنا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ یہ کس طرح کافی ہے کہ زندگی کا مقصد صرف اللہ کی بندگی ہو۔ اس کا مطلب ہے کہ اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزاریں۔ اور تذکرہ اولیاء کی کتاب کا پڑھنا اس لیے ضروری ہے، کم از کم کسی مقدس ہستی کی کتابوں کے کچھ صفحات ان کے حالات پر مطالعہ کریں، اس طرح شوق میں اضافہ، یقین میں اضافہ اور آنے والی سوچ میں اضافہ ہوگا۔ مضبوطی کا خیال۔ مختصر یہ کہ اس کے ہزار فائدے ہوسکتے ہیں، اگر آپ پڑھنے سے قاصر ہیں تو پڑھنے والے کے ساتھ بیٹھ کر سنیں، جو کہ ضروری ہے، اس سے ہزار فائدے ہوسکتے ہیں۔ اللہ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے ۔) آمین(

.3غلامی میں مشغول ہونا اور اللہ کی مرضی سے مستفیض ہونا

انہوں نے طلباء کو اس طرح نصیحت کی ہے کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر کوئی بندہ اپنی زندگی اللہ کی غلامی میں گزارے اور اللہ سے دعا کرے تو اس کی دعا اللہ کی بارگاہ میں بلا شبہ قبول ہوتی ہے، اس پر رحمت نازل ہوتی ہے۔ ہم سمجھ گئے ہیں کہ چیزیں

ہماری خواہشات اور خواہشات کے مطابق نہیں ہو رہی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول نہیں کر رہا اور وہ آدمی اندھے کی طرح ہے۔

اس کے پاس دعا کی قبولیت کو سمجھنے کی بصیرت نہیں تھی؛ لیکن انسان کے لیے وہ دعا جو اس لیے ضروری ہے اور اللہ تعالیٰ کے ہاں قبول ہو گی، اور یہ نصیحت ہے کہ غلامی کے ساتھ ساتھ اس حالت میں زندگی گزارنے کے لیے کہ اللہ کی رضا کے لیے مستعفی ہو جائے۔ اللہ ہم سب کو شکرانے کی توفیق عطا فرمائے) آمین(

.4کامیابی کا راز

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے واضح طور پر کہا کہ انسان کی بھلائی کا راز اس کی غلامی میں پوشیدہ ہے، البتہ غلامی میں اس معاملے میں صبر و استقامت کی شرط ہے اور ان کے بغیر غلامی اس معاملے میں ناکام ہوگی۔

لہٰذا ہر حالت میں، خواہ مشکل ہو یا آرام، آدمی کو غلامی کے کام میں بے پرواہ نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ ہم سب کو غفلت سے محفوظ رکھے۔)آمین(

.5مقدس لوگوں کے حالات عملی قرآنی اعمال ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ اللہ کی راہ میں صبر اور استقامت کی ضرورت ہے اور ایک اعلیٰ درجے کا ذریعہ ہے جو کہ مقدس ہستیوں کی سیرت کا مطالعہ ہے۔ اور خطبات۔ جاری رکھنے کے لیے، اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ کام خوش نصیب اور مذہبی لوگوں کا ہے۔

مقدس ہستیوں کے حالات عملی مقدس نصوص کے مشابہ ہیں، ان کتب کے مطالعہ سے ایمان اور شوق میں اضافہ ہوگا۔

تب ہمارے اندر دنیا کے دھوکے باز کاروباری معاملات سے نفرت پیدا

ہو جائے گی اور راہِ ہدایت پر چلنے کا شوق بڑھے گا۔
مختصراً، ہزار فائدے ہوسکتے ہیں۔ لہٰذا کتابوں کا مطالعہ ضرور ہونا چاہیے، خواہ اس کا مطالعہ تھوڑی بہت ہو، لیکن روزانہ کی بنیاد پر پڑھتے رہیں۔ اللہ ہمیں اچھی حالت میں رکھے۔) آمین(

صوفیانہ طریقہ اور اس کی رفتار

انہوں نے طالب علم کو نصیحت کی کہ درمیان میں راستے میں رفتار نہ بڑھائیں اور غلط سمت کی پیروی نہ کریں بلکہ ثابت قدمی کو برقرار رکھتے ہوئے اس روش کو منزل تک پہنچنے دیں۔
اللہ ہی مالک ہے اور دعا ہے کہ اللہ ہم سب کو ہدایت پر رکھے اور اللہ ہمیں آہستہ آہستہ اپنی منزل تک پہنچا دے) آمین(

.7اللہ صرف ایک مددگار ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائی دیکھو لاکھ مشکلات ہوں لیکن اللہ اور اس کے نبی کی غلامی سے بے پروائی کی ضرورت نہیں ہے۔
اللہ اور اس کے نبی کی اطاعت سے مراد یہ ہے کہ یہ دونوں جہانوں کی کامیابی کا ایک اعلیٰ درجہ کا ذریعہ ہے؛ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ اور اس کا رسول حقیقی مددگار ہیں، اللہ اور اس کے نبی کے سوا سب بے کار ہیں۔ اللہ ہمیں ہدایت دے کہ اس کی غلامی میں ایک لمحہ بھی غافل نہ رہیں۔)آمین(
اور ہر معاملے میں اور ہر کام میں اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ اور یقین ہونا چاہیے، اگر ہم ذرائع پر بھروسہ کریں گے تو وہ ہمیں پست

کر دیں گے۔ اللہ بہت بڑا ہے اور اللہ اسباب کا سبب ہے۔" مسلمان اولیاء اور عرفان) شیخ فرید الدین عطار کی تذکرہ اولیا "(کے بارے میں کتابیں پڑھنا ہماری تمام مشکلات اور مسائل میں ہماری مدد کرے گا، اس سے ہمارا یقین بڑھے گا، اور ہم ہمت پا سکتے ہیں۔ اس لیے شیخ فرید الدین عطار کی کتاب تدکرتل اولیاء کا مطالعہ نہ چھوڑیں۔

.8مقدس ہستیوں کی صحبت بہترین اور اعلیٰ ترین ہے۔

انہوں نے طالب علم کو نصیحت کی کہ مقدس ہستیوں اور ان کی صحبت کی گفتگو سب سے بہتر ہوتی ہے اور وہ ٹھیک کہتا تھا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں دن رات گناہوں سے دور رکھے اور پاکیزہ لوگوں کے حالات کا مطالعہ کرنے کی عقل عطا فرمائے۔) آمین(

9.ذکر الٰہی کی اہمیت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائیو ہمارا مقصد اللہ کی یاد اور اس کی اتباع کرنا ہے اس لیے ہمیں گناہوں سے بچتے ہوئے دن رات اللہ کی یاد میں مشغول رہنا ہے۔ ہمیں بیٹھتے، کھڑے ہوتے یا چلتے پھرتے اللہ کا ذکر نہیں بھولنا چاہیے۔ لیکن ہر کام کر کے ہم اللہ کی یاد میں مشغول ہو سکتے ہیں۔ ذکر) اللہ کا ذکر (اصل میں کیا ہے؟ یہ ہماری تجارت ہے۔ ذکر) اللہ کا ذکر (کیا ہے؟ یہ دوسری دنیا کے سفر کا سامان ہے۔ نتیجتاً ہمیں اللہ کے ذکر میں کبھی بھی لاپرواہ نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ ہمیں خیر سے رکھے۔) آمین(

.10اللہ ان لوگوں کی قدر کرتا ہے جو اطاعت کی قدر کرتے ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ" انہیں ان کے پوسٹ کارڈز

صحیح طور پر موصول ہوئے ہیں، اور یہ صرف آپ کی محبت کا ثبوت ہے اور ساتھ ہی آپ کے اللہ اور اس کے رسول سے تعلق کا بھی ثبوت ہے۔ "بلا شبہ، اللہ ان لوگوں کو پسند کرتا ہے جو اطاعت کی قدر کرتے ہیں اور اس پر غور کرتے ہیں۔

ہماری زندگی کا سب سے اہم مقصد اللہ کی بندگی ہے۔ غلامی سے سر بلند کرنے والے بلا شبہ خوش نصیب اور خوش نصیب لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ صبر اور استقامت عطا فرمائے۔)آمین(۔ یہ ہم سب کے لیے بہترین دعا ہے۔

.11غلامی اور زندگی

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ ہماری زندگی کا انحصار اور انحصار صرف غلامی پر ہے۔ جو اللہ کے بندے نہیں ہیں وہ بھی ٹھکرا دیے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بے پرواہی سے محفوظ رکھے، خوشحالی کی حالت میں رکھے اور زندگی کا مقصد عطا فرمائے۔) آمین(

.12غلامی کیا ہے؟

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ" بلاشبہ وہ لوگ خوش قسمت اور کامیاب ہوتے ہیں اگر وہ غلامی میں مشغول ہوں۔ "غلامی کیا ہے؟ اعلیٰ درجے کا ذریعہ اور خوش نصیبی کا بہترین ذریعہ دو جہانوں میں ہماری فلاح ہے۔ غلامی سے آدمی عزت، اطمینان اور سکون حاصل کر سکتا ہے۔ جو لوگ غلامی سے آزاد ہیں وہ بدقسمت لوگ ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں گناہوں سے ہمیشہ کے لیے دور رکھے، اور اس نے ہمیں نماز اور دعاؤں کے ساتھ ساتھ کثرت سے تلاوت کرنے کی تلقین کی ہے۔)آمین(۔ قرآن مجید میں تلاوت کے بارے میں بہت سی نصیحتیں ہیں۔

مختصر یہ کہ تلاوت کیا ہے؟ یہ دوسری دنیا کی سیر کا سامان ہے؛ نتیجتاً تلاوت کے لیے اس کی ضرورت ہے، اور تلاوت میں کوئی

دشواری نہیں؛ اس لیے اس معاملے میں کوئی کوتاہی نہیں کرنی چاہیے، جیسا کہ تلاوت میں بیان ہوا ہے۔

.13اللہ کے وعدوں سے مایوسی نہیں ہوتی۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ انسان کو اپنی استطاعت کے مطابق اللہ کی عبادت میں مشغول رہنا چاہیے اور اللہ سے مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ سے مایوسی بھی دھوکا ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ کی محبت اپنے بندوں کے لیے 70 ماؤں سے بڑھ کر ہے، ایسے وعدوں کے بعد بھی مایوسی بہت بری چیز ہے۔ اگر تم رونا چاہتے ہو تو اپنے گناہوں اور لاپرواہیوں پر روؤ۔ لیکن اللہ کی رحمت سے کبھی مایوس نہ ہونے دیں. لہٰذا احکامات کی روشنی میں احکامات پر عمل کرتے ہوئے ہمیں اللہ کی رحمت سے اچھی امید ہے۔

.14پڑھنے یا لکھنے کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھائی اگر آپ پڑھے لکھے نہیں ہیں تو کوئی حرج نہیں۔ جب آپ شاگرد بنیں تو آپ کو ہر وقت گناہ سے پرہیز کرنا چاہیے؛ اللہ کے ذکر کے لیے اگر کوئی نصیحت ہے تو وہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر، بیٹھتے یا چلتے پھرتے اس میں زیادہ سے زیادہ مشغول رہیں؛ صبح 3 بجے بیدار ہونا، وضو کرو، دو رکعت نماز پڑھو، اللہ کے ذکر میں مشغول ہو جاؤ، پھر اس مصروفیت کو پورا کرنے کے لیے فجر کی نماز پڑھو، اگر تم اس معاملے میں اس طرح کی مشغولیت کی پیروی کرو گے، اللہ نے چاہا تو اس کی مدد ہو گی۔

.15شاگرد سے کیا توقع کی جاتی ہے؟

کہ ’’ بھائی دیکھو کہ عہد کیا ہے اور گناہوں سے دور رہنے کے لیے دن رات اللہ کی یاد میں مشغول رہنا ضروری ہے ‘‘اور اگر ممکن ہو تو مقدس لوگوں کے ساتھ وقت گزاریں۔ حقیقت کے معنی پر غور کرو۔ خدا اسے دور رکھے!

اگر ایسا موقع نہ ہو تو گناہ سے ہر حال میں بچنا چاہیے اور دن رات چلتے پھرتے، کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر تلاوت میں مشغول رہنا، کسی بھی حالت میں اللہ کے ذکر کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

جو شخص دائمی طور پر اللہ کے ذکر میں مشغول رہے گا اسے اللہ کی ذات کہتے ہیں۔ اگر ہم اللہ کے ذکر میں مشغول ہوں گے تو اللہ بھی ہمارے لیے یاد رکھے گا۔ اگر کوئی اللہ کا ذکر کرے گا تو اللہ ہمیں بھی یاد کر دے گا، اللہ کے ذکر کو کسی حال میں نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

کاروباری معاملات میں مشغول رہتے ہوئے ہم اللہ کی یاد میں مشغول ہو سکتے ہیں۔ اللہ کی خاطر اللہ کے ذکر کو نہ بھولیں، اللہ نے چاہا تو آپ کا مقصد اور مقصد پورا ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں تلاوت میں مشغول ہونے کی توفیق عطا فرمائے اور ہدایت عطا فرمائے) آمین(

.16ہمارا نتیجہ ہماری منگنی کے مطابق ہوگا۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اگر ہماری زندگی اللہ کے ذکر اور اللہ کی غلامی میں گزر جائے تو ہر ایک کو اپنا مقصد حاصل ہوتا ہے۔

اللہ ہمیں ایسے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔) آمین (جن لوگوں نے اپنی زندگی ایسے مشاغل میں گزاری ہے وہ خود کو ایسے حالات میں پائیں گے۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

.17اللہ کے راستے میں مشکل شکر ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ اللہ کی راہ میں مشکل ہی عافیت ہے۔ اور ایسی دولت کہ اگلے جہان میں ہمارا پیچھا کرے، تو دنیا میں اس سے بڑا کوئی فضل یا دولت نہیں۔ اللہ ایسی دولت عطا فرمائے۔) آمین(

18۔ اللہ کا ذکر ہی ہماری نجات ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ اللہ کی یاد میں زندگی گزارنا کافی ہے تب ہی ہمارے مقاصد پورے ہوں گے۔ اللہ ہمیں بری عادتوں اور گمراہ کن سوچوں سے دور رکھے۔)آمین(

نتیجے کے طور پر، ہمیں اللہ کا ذکر کرنا چاہیے اور ایسے حالات سے گریز نہیں کرنا چاہیے جس میں ہمیں مقدس لوگوں کی حالت سے دور رکھا جائے۔ اللہ ہمیں صحیح راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

.19ہمیں مقدس مقامات کی زیارت کب کرنی ہے؟

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی ہے کہ'' اگر آپ کے پاس وقت، استطاعت ہے اور پھر مقدس مقامات کی زیارت کا حکم ہے''۔ اور مشکل کا سامنا کرنا پڑتا ہے، کوئی حکم نہیں ہے، اور آپ کو اپنے انحصار کو مصیبت نہیں دینا چاہئے .اس لیے اگر سفر کا موقع نہ ملے تو اسے اداس نہیں ہونا چاہیے۔ ہمیشہ اللہ کی رضا کے لیے مستفیض رہیں اور اللہ ہمیں اپنے حفظ و امان میں رکھے۔)آمین(

.20مومن) ایک مومن (کا کام

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی ہے کہ'' مومن کا کام صرف اللہ اور اس کے نبی کی دعوت ہے اور اس کے علاوہ اس معاملے میں کچھ

نہیں‘‘۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ اپنے بندوں پر رحم کرتا ہے اور مدد کرتا ہے۔ لیکن ہمیں اعتماد نہیں ہے۔
لہٰذا اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے ہمیشہ غافل نہیں رہنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خیر و عافیت سے رکھے اور غفلت سے محفوظ رکھے۔) آمین(

.21صحیح راستہ اور صبر

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائی راہ راست پر مشکل ہے اور وہ ہے زندگی بھر اس پر چلنا۔اللہ تعالیٰ ہمیں گمراہی سے دور رکھے اور ہماری زندگیوں کا خاتمہ بخیر و عافیت فرمائے۔)آمین(

.22وقت کی اہمیت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ’’ جو وقت اللہ کے ذکر اور مقدس ہستیوں کے ذکر میں صرف کیا گیا ہے، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ اہم ہے۔ اللہ ہم سب کو ہدایت دے کہ ہم اپنی زندگی ایسے معاملات پر گزار سکیں۔) آمین(

.23حضرت کا شکر ادا کرنا

انہوں نے طلباء سے کہا ہے کہ انہیں" آپ کو یہ بتاتے ہوئے بہت خوشی ہوئی ہے کہ مجھے آپ کا پوسٹ کارڈ موصول ہوا ہے اور مجھے بودھن آنے میں کوئی مشکل پیش نہیں آئی۔ "تو، اس کے بارے میں فکر مت کرو .لیکن مجھے وہاں آپ سب سے مل کر خوشی ہوئی۔
اللہ ہم سب کو اپنی زندگی غلامی میں گزارنے کی توفیق عطا فرمائے۔)آمین(

.24تمام انسانیت خالق کی تخلیق ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اب بارش ہو رہی ہے۔ اور موسم سرد ہے۔ اللہ کی طرف سے فضل و کرم ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ تمام بنی نوع انسان اپنی رحمت اور مہربانی کے لیے خالق پر منحصر ہے۔ اور اس کے سوا کوئی نہیں جو ہمیں ہماری مشکلات سے بچا سکے۔

پس ہمیں اسے ہر حال میں یاد رکھنا ہے اور اس کی طرف بلانا ہے جو کہ ایک مسلمان) مومن (کا کام ہے۔ اللہ ہمیں غفلت سے بچائے۔)آمین(

.25خوش قسمت شخص کون ہے؟

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ میں نے کتاب تذکرہ اولیا کے مطالعہ کے بارے میں لکھا ہے اور امید کرتا ہوں کہ سب اسے پڑھ رہے ہوں گے، اس کے بہت سے فائدے ہیں اور میرا ذاتی تجربہ بھی ہے۔

بلا شبہ وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو اپنی زندگی کے مقصد کو حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں۔

.26اللہ ہی رزق دینے والا اور رحم کرنے والا ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" بھائیو، اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ نگہبان اور رحم کرنے والا ہے۔ لیکن ہمیں اس پر بھروسہ کرنا ہوگا، جو کہ مناسب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ حقیقی پالنے والا ہے۔ اس سے توقعات وابستہ ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ اللہ ہماری مشکلات دور کر دے گا۔ اللہ ہم سب کو خوش رکھے۔) آمین(

27۔نبی کے افعال اور ترتیب

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی ہے کہ’’ میرے ذہن میں یہ سوچ ہے کہ مجھے تمام تقریبوں میں شرکت سے گریز کرنا چاہیے کیونکہ علمی مجالس فرض ہیں اور یہ فضول ہیں۔‘‘

اور اس طرح واجب کو پورا کرنے کے لیے ہونا چاہیے۔ تو اللہ ہم سب کو غفلت سے محفوظ رکھے۔) آمین(

.28زندگی کی روح غلامی ہے۔

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا ہے کہ غلامی کیا ہے؟ اور جو زندگی کی روح ہے اور جو لوگ غلامی میں بے پرواہ ہیں وہ مردہ ہیں ۔ ہمیں غلامی سے دور نہیں رہنا چاہیے ۔لہٰذا ہمیشہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کریں ۔تو اسی میں ہماری فلاح ہے ۔ اللہ ہم سب کو خوش رکھے۔) آمین(

29۔نبی کا نکاح اور حکم

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا’’ آپ کو مبارک ہو۔ اور ہماری خیر و عافیت بزرگوں اور بزرگوں کی دعاؤں میں پائی جاتی ہے جو کہ ہماری عظیم تر کامیابی کا ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں غفلت سے محفوظ رکھے۔) آمین(

.30ماہ رمضان کی اہمیت

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی ہے کہ’’ رمضان کا مہینہ آگیا ہے اور تمام نیک اعمال کا اجر ہے سوائے رمضان کے روزوں کے ثواب کے، جس کے لیے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ’’ وہ خود اجر دے گا۔ ‘‘ہمیں ایسے عمل سے محروم کر دے) آمین (تو ہماری زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزر جائے اور اس میں ہماری کامیابی ہو گی۔

.31غلامی اور التجا کرنا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ اللہ کے فضل و کرم کے سوا ہماری زندگی ناممکن ہے۔ اس لیے ہمیں دن رات اللہ کی غلامی اور اس سے دعاؤں میں مشغول رہنا ہے۔ یہ ہماری اپنی بھلائی کے لیے ہے۔ اللہ ہم سب پر رحم فرمائے اور ہماری مشکلات دور فرمائے۔) آمین(

.32اللہ کا فضل میسر ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ" ہماری طرف بہت زیادہ بارش ہو رہی ہے۔ "پانی کے ٹینکوں میں پانی ہے۔ تو اللہ کا فضل موجود ہے۔ لیکن ہم سے اللہ کی غلامی میں غفلت ہے۔

.33فریب کیا ہے اور لاپرواہی کیا ہے؟

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ’’ اے اللہ ہم سب کو اپنی زندگی کے آخری دم تک اسی راستے پر قائم رکھنا اور ہماری زندگیوں کا خاتمہ خوشگوار ہو) ‘‘آمین(۔" ارے بھئی اس راستے پر ہر قدم پر لاپرواہی ملتی ہے۔ "اچھے لوگ غلط راستے پر چل رہے ہیں۔ گمراہ کن کیا

ہے؟ احکام کے خلاف کام۔ لاپرواہی کیا ہے؟ وسیع و عریض حرص و ہوس" اللہ ہمیں ایسی صفات سے دور رکھے۔) "آمین(

.34کامیابی کا اعلیٰ درجے کا ذریعہ

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی ہے کہ ’’ دونوں جہانوں میں کامیابی کا اعلیٰ ترین ذریعہ یہ ہے کہ اپنی زندگی گناہوں سے بچتے ہوئے گزاریں اور اپنے کاروبار میں اللہ کو نہ بھولیں‘‘۔ تو اللہ ہم سب پر رحم کرے۔) آمین(

.35خدا کی مرضی کے مطابق زندگی گزارنا ،

’’بھائی خدا کی مرضی کے مطابق استعفیٰ دینے کی حالت میں جیو۔ ‘‘ اس نے طلبہ کو نصیحت کی، اس کے سوا کوئی چارہ نہیں۔ پس انسان کو شکر اور صبر کی حالت میں زندگی گزارنی ہے جو ہماری بھلائی کے لیے سازگار ہے۔ اور اس کا نتیجہ دونوں جہانوں میں کامیابی اور خاموشی کی حالت میں اللہ کا ذکر ہے، جو کہ اچھا ہے۔ اللہ کے پاک بندوں کی کتابیں پڑھیں۔ اللہ ہمیں غفلت سے محفوظ رکھے۔) آمین(

.36جو علم و عمل میں برتر ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جن کا عمل درست ہے تو ان کا علم درست ہوگا اور اللہ اور اس کا رسول ان کی مدد فرمائیں گے۔لہٰذا اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے لوگ خوش نصیب اور پرہیزگار ہوتے ہیں کیونکہ وہ دنیا سے بے نیاز ہوتے ہیں۔ y گناہ

کرتے ہیں اور اپنی زندگی اللہ کے ذکر میں گزارتے ہیں، تو ان کی دنیا اور آخرت کی زندگی اچھی گزرے گی۔ اللہ ہمیں گمراہی اور غفلت سے محفوظ رکھے۔) آمین(

37. اللہ کی رحمت آپ کو ضائع نہ ہونے دیں۔

"اللہ کی رحمت اور اس کے فضل سے مایوس نہ ہو۔ "انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا۔ حکمت کی شرط حکم کی روشنی میں کوششوں کی پیروی سے بیان کی گئی ہے۔ لیکن اللہ کے فضل سے کبھی مایوس نہ ہوں۔ اللہ ہمیں صحیح راستے پر چلنے کی توفیق دے۔) آمین(

38.طالب علم کو نصیحت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" اللہ کے ذکر کا خیال رکھیں اور ہوسکے تو اللہ کی پاک ہستیوں کی سیرت کی کتابیں پڑھیں جو کہ ایک اچھی عبادت بھی ہے۔" "اللہ ہماری زندگیوں کا خاتمہ بخیر کرے) "آمین(۔

39.تلاوت اور صحت

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ’’ آپ کی طبیعت اور طبیعت کے مطابق اللہ کا ذکر کرنا اچھا ہے۔ ‘‘اس لیے اللہ کے ذکر کو نہ بھولیں ۔ اس لیے ہمیشہ اللہ کے ذکر کا خیال رکھیں۔ اللہ ہم سب کو دونوں جہانوں میں نصیب فرمائے۔) آمین(

40.جوانی کا دور اور غلامی کا شوق

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ جوانی کے دور میں اللہ اور اس کے نبی کے بارے میں سوچیں جو ہمارے لیے خوش قسمتی

ہے۔ تو اللہ ہمیں زندگی کے آخر تک سیدھے راستے پر رکھے) آمین (اور یہی بہترین قسم کی دعا ہے۔

41۔کتاب تذکرہ اولیا کی اہمیت

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ ’’ کتاب تذکرہ اولیا کا دیباچہ پڑھنے کی ضرورت ہے‘‘۔

البتہ کتاب تذکرہ اولیا کو پہلے صفحات سے پڑھنا شروع کریں۔ تذکرہ اولیاء کا ہر ایک لفظ ایک پاک ذات نے کہا ہے اور یہ اللہ کی مقدس کتاب قرآن مجید سے کم مقدس نہیں۔ اللہ ہمیں ان میں شامل کرے اور ان سے دور کرے۔) آمین(

.42ہمارے اعمال کا نتیجہ

انہوں نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ’’ حیدرآباد میں عجیب ہنگامہ آرائی ہے‘‘۔ ہر کوئی بے چین اور پریشان محسوس کر رہا ہے۔ وہاں کوئی بھی آرام دہ حالت میں نہیں ہے۔ یہ سب اللہ کی ناراضگی ہے۔ یہ ہمارے اعمال کا نتیجہ ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہم سب کی توجہ کے لیے ہدایت فرماتا ہے اور ہمارے تجارتی لین دین کو حکم کے مطابق چلاتا ہے۔) آمین(

.43علم کیا ہے، اور عمل کیا ہے؟

"اللہ اپنے نبی کی خاطر انہیں علم کی حقیقت اور گناہوں سے بچنے کی ضرورت کی سمجھ عطا فرمائے) آمین "(انہوں نے طلباء سے کہا کہ ہماری زندگی کا مقصد صرف یہی ہے اور اسی میں دونوں جہانوں کی کامیابی ہے۔ اس کے علاوہ اگر ہم آسمان پر اڑیں تو کوئی

نتیجہ نہیں نکلتا۔

بہرحال یہ شیطان کا کام ہے ‘اللہ ہم سب کو ایسا علم اور عمل عطا فرمائے) آمین(

.44ہمارے مددگار اللہ اور اس کا رسول ہیں۔

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ’’ اللہ اور اس کے رسول کے سوا کوئی نہیں‘‘۔ ہمارا طریقہ یہ ہے کہ دن اور رات کی ہر گھڑی میں ان کے احکام کی تعمیل کی جائے۔ لہٰذا دونوں جہانوں میں ہماری کامیابی اور مقاصد اللہ کے فضل اور نبی کے صدقے سے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں بے پرواہی سے دور رکھے۔) آمین(

.45اللہ کا فضل اور رحمت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ اللہ تعالیٰ اپنی مرضی کے مطابق کسی پر فضل فرمائے گا۔ بلا شبہ، یہ درست ہے، اور اب جب کہ قدرت نے ہمیں سکون اور راحت فراہم کی ہے، تو ہمارا کام یہ ہونا چاہیے کہ ہم اپنی باقی زندگی اللہ کو یاد کرنے اور اس کی عبادت کرنے کے ساتھ ساتھ مقدس لوگوں کی زندگیوں کا مطالعہ کرتے ہوئے گزاریں۔ نماز پڑھیں، اللہ سے دعائیں کریں، اور اپنی زندگی اسی میں گزاریں، جو ہمارے لیے ضروری ہے۔ اللہ ہم سب کو ایسی ہدایت عطا فرمائے) آمین(

.46اللہ کے ذکر میں سکون اور راحت ہے۔

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ" پوسٹل کارڈ ان کی طرف سے مناسب طریقے سے موصول ہو رہے ہیں، اور تفصیلات جاننے کے بعد، وہ مطمئن ہیں ".لیکن اللہ کے ذکر اور رسول کی اطاعت میں بڑا سکون اور سکون ہے۔ غلامی اور اللہ کو یاد کرنے کے علاوہ تسکین کا کوئی

ذریعہ نہیں ہے۔
تو اللہ ہم سب کو اپنی غلامی میں غافل نہ ہونے کی توفیق عطا فرمائے)آمین(

47. قدرت کس کو ہاتھ دے گی؟

انہوں نے طلباء سے کہا کہ جو لوگ اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کے لیے وقف کرتے ہیں وہ خوش نصیب اور خوش نصیب ہوتے ہیں، قدرت ان کی ہر کوشش میں ان کی مدد کرے گی، لیکن اکثر لوگ اس حقیقت سے ناواقف ہیں۔ جو لوگ باخبر ہیں وہ اس پر یقین نہیں کرتے نتیجتاً وہ حیران بھی ہوں گے اور فکر مند بھی ہوں گے اور سخت تکلیف میں ہوں گے تو اللہ ہمیں بے احتیاطی اور فریب سے محفوظ رکھے۔)آمین(

48.اللہ نے کس سے وعدہ کیا ہے؟

انہوں نے طلباء سے کہا کہ اللہ ان لوگوں کی مدد کرے گا جو اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزاریں گے، اس کے لیے اللہ کا وعدہ ہے کہ کون پرہیزگار ہے اور وہ ہماری تحویل میں ہے؟ تو اللہ ہم سب کو ہر وقت بے پروائی سے بچائے اور اپنی زندگی غلامی میں گزارنے کی ہدایت دے) آمین(

49.بڑی دعا صحیح راستہ ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ ہمارے حق میں اس سے بڑی دعا کیا ہے؟ اس کا مطلب ہے زندگی کے آخری دم تک راہِ راست پر رہنا اور یہی ہمارا کمال ہے، کیونکہ جس نے اپنی زندگی اسی راہ میں گزاری وہ اللہ کی بارگاہ میں بلا شبہ قبول ہوگا، لیکن ہر کام میں صبر و استقامت کی ضرورت ہے ۔ اور صبر و استقامت کے بغیر سب کچھ

بے کار ہے۔ اللہ ہمیں توفیق دے۔) آمین(

50.گناہوں کا نتیجہ

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ گناہوں سے بچنے کے لیے اللہ سے دعا کریں) آمین (اور تمام خرابیاں، تباہی اور نقصان صرف اور صرف گناہ کا نتیجہ ہے، اللہ کی غلامی کیا ہے، اللہ تعالیٰ آپ کو گناہوں سے ہر گز محفوظ رکھے۔ اللہ کو یاد کرتے ہوئے زندگی گزارنے کا وقت۔ جو شخص اپنی زندگی اس طرح گزارے گا وہ بلاشبہ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوگا۔) آمین(

اس فہرست میں دوسری چیز صبر اور استقامت ہے، دونوں کی ضرورت ہے، صبر سے بڑے کام مکمل ہو جائیں گے۔ اور صبر سے ہی مشکلات کا حل نکلے گا۔ تاہم ہر کام کو ہدایات کے مطابق اور صبر کے ساتھ مکمل کرنا چاہیے۔

51صبر اور استقامت

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا،" یہ جان کر خوشی ہوئی کہ ذہن میں تبدیلیاں آ رہی ہیں۔ "اللہ سب کو ایسی ہدایت اور غیبی مدد عطا فرمائے۔)آمین (لیکن ایک شرط ہے :اگر وہ اپنی زندگی کے آخر تک اس طریقے پر قائم رہے تو وہ کامیاب ہو گا۔ جس نے وہ مقام حاصل کیا جو صرف صبر اور استقامت سے حاصل ہوا ہے۔ اللہ استقامت اور استقامت عطا فرمائے ۔) آمین(

.52مقبولیت کا ذریعہ

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائیو مقبولیت کا بہترین ذریعہ یہ ہے کہ آدمی ہر حال میں گناہ سے توبہ کرے اور اللہ سے دعا مانگے اسی میں ہماری نجات ہے۔ جو مشکل میں اللہ کو یاد کرتا ہے اور آرام میں بھی اللہ کو یاد کرتا ہے وہ بلا شبہ متقی ہے۔

بندے کا کام صرف اللہ کو پکارنا ہے اس کے علاوہ کوئی کام نہیں۔ اللہ ہماری آخرت اچھی کرے۔) آمین(

.53ہر حال میں اللہ کا شکر ادا کرنا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ معلوم ہوا کہ آپ کی ٹرانسفر ہے۔ اس میں اللہ کی رضا بھی ہے اور اس معاملے میں کسی کو اختیار نہیں؛ لیکن اللہ کی غلامی میں دن رات لگے رہنا بندوں کا کام ہے۔ قدرت جو کچھ بھی ہو گا اسے لے کر آئے گی اور ہمیں اسے سر جھکا کر قبول کرنا چاہیے۔ اللہ ہمیں ہر حال میں شکر گزار اور عبادت گزار بنائے۔) آمین(

.54صلاحیت کے مطابق علاج

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائی یہ یاد رکھیں کہ انسان کی زندگی قدرت کے ہاتھ میں ہے اور جب تک زندگی ہے کچھ نہیں ہوگا اور اب علاج کے کام کی بات ہے تو ہمیں اپنی استطاعت کے مطابق علاج کرنا ہے۔ دنیا ایک فانی اور فانی جگہ ہے۔

یہ جگہ قابل اعتبار نہیں ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اللہ کی غلامی میں غفلت سے دور رہنے کی ہدایت عطا فرمائے۔

.55اس دنیا میں مشکل اور دوسری دنیا میں سکون ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ حقیقت میں وہ لوگ خوش نصیب ہیں جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں لگے ہوئے ہیں۔ اس دنیا میں ان پر جتنی بھی مشکل آئی ہے وہ اگلے جہان میں بڑا فضل کرے گا جو کہ درست ہے، اسی وجہ سے اللہ کے پاک لوگ دن رات خطرے میں تھے۔

اللہ کی رحمت میں کوئی شک نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہماری زندگیوں کا خاتمہ بخیر و عافیت عطا فرمائے اور آخری وقت میں ہم پر فضل فرمائے۔)آمین(

56۔ جوانی کا دور اور عبادت کی اہمیت

انہوں نے نصیحت کی کہ" نوجوانوں سے میری دعا صرف یہ ہے کہ وہ گناہوں سے پاک رہیں اور اللہ کی عبادت میں لگ جائیں۔ "کیونکہ گناہوں سے محفوظ رہنا اور اللہ سے دعاؤں اور دعاؤں میں مشغول رہنا، جو کہ اس شخص کی طرح بڑی عبادت ہے۔ جوانی میں گناہوں سے محفوظ رہے گا اور اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ شخص خوش نصیب اور خوش نصیب ہے۔

.57نیک لوگ وہ ہیں جو غلط کاموں اور لاپرواہی سے بچتے ہیں۔

انہوں نے طلباء سے کہا کہ جو لوگ فریب اور لاپرواہی سے گریز کرتے ہیں وہ کامیاب ہوتے ہیں اور اپنی منزل پر پہنچتے ہیں اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ درست ہے اور اس کے سوا سب بیکار ہے۔

.58مقدس لوگوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ وہ ہر حال میں اللہ کو یاد کرنا نہ

بھولیں۔ اور یہاں تک کہ اپنے خیالوں اور اللہ کی یاد کے شوق میں رہیں۔ آپ ایک خوش قسمت انسان ہیں۔ لیکن یاد رکھیں کہ اللہ کے پاک لوگوں کو بھی مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ یہ مشکل کوئی مشکل نہیں ہے اور اسی میں ہماری نجات ہے۔ اور مستقبل میں ہمارا مقصد یہی ہوگا۔

مومن نے مشکل کو سکون سے تشبیہ دی ہے اور لاپرواہ لوگوں کے لیے مشکل عذاب ہے۔ اللہ ہم سب کو ہدایت عطا فرمائے کہ ساری زندگی اللہ کے ذکر میں گزاریں۔) آمین(

59۔آخرت کی زندگی کے معاملات میں اللہ کی غلامی ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ایسے لوگ خوش قسمت اور خوش نصیب ہوتے ہیں اور صحیح راستے پر ہوتے ہیں۔ یہ آخرت کے عالمی سوداگر ہیں اور جو صرف اللہ کی غلامی کی وجہ سے ہیں۔ سوائے اس کے کہ سب کچھ دنیا کا عارضی انتظام ہے، اس لیے ایک ہی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو ہر حال میں شکر کرنے والا اور صبر کرنے والا بنائے۔)آمین(

60۔نبی پر درود بھیجنے کی اہمیت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ایک گزارش ہے کہ ذکر کو بالکل چھوڑ دیں کیونکہ ضرورت نہیں ہے، البتہ اگر فارغ وقت ہو اور حالات اچھے ہوں تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر درود پڑھا کریں، ٹھنڈک ہو جائے گی۔ برکت میں.

اور ہم ہر نماز کے بعد کثرت سے درود پڑھنے کے نتیجے میں اللہ سے دعائیں مانگتے ہیں۔

61.علاج اور تجویز

انہوں نے طلباء سے کہا کہ بھائی، فطرت کے معاملات میں کوئی بھی دخل نہیں دے سکتا۔ صبر کرنا، دعا کرنا اور اپنی استطاعت کے مطابق علاج کا انتظام کرنا ہماری ذمہ داری ہے۔ صحت یابی۔)آمین (علاج کا انتظام سنت نبوی کے مطابق ہے۔

.62عمل اور شرائط

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ حیدر آباد شہر میں بہت انتشار ہے اور یہ سب ہمارے اعمال اور گناہوں کا نتیجہ ہے۔ تو ہماری کامیابی صرف حکم کے مطابق ہے۔ دوسری صورت میں، حیرت اور پریشانی کے علاوہ، کچھ بھی نہیں ہے .درحقیقت انسانیت کی فلاح اللہ اور اس کے نبیوں کی اطاعت میں منحصر ہے۔

اللہ ہم سب کو غفلت سے محفوظ رکھے۔) آمین (حقیقت میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے محفوظ ہیں۔ اور کون سا صحیح ہے؟ حالات دن بدن بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ ایسے وقت میں ہمیں آخرت کے بارے میں سوچنا چاہیے جو کہ بہت ضروری ہے۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

63.خطوط اور خط و کتابت بھیجنے کی اہمیت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ خط و کتابت بھیجنے سے یادداشت میں تازگی آئے گی۔ اور یہ لاپرواہی کی روک تھام کا کام کرے گا جو کہ محبت کا ثبوت ہے؛ جس کسی کو کسی چیز سے محبت ہوئی ہے یا کوئی اسے اچھی طرح یاد رکھے گا؛ اس لیے ہم سب کو اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں پختہ ہونا چاہیے۔) آمین(

.64دنیا ایک کارواں ہے، سرائے

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ’’ معلوم ہوا کہ خواجہ معین الدین صاحب کا انتقال ہو گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔) آمین (ہم سب کو اس دنیا سے جانا ہے۔ اور دنیا ایک کارواں سرائے ہے جس میں ایک شخص آتا ہے اور دوسرا چلا جاتا ہے۔ یہ سب جھوٹی کہانی ہے۔ دوسری طرف اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنے والے خوش نصیب ہیں۔

وہ دونوں جہانوں میں اور اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوئے۔ اللہ آپ کو غفلت اور گمراہی سے دور رکھے۔) آمین (پس دنیا ایک عارضی جگہ ہے، اور یہ ایک فانی ٹھکانہ ہے۔ اگر آخرت کی بھلائی ہے تو یہ ابدی فائدہ ہے۔

65.منتقلی اور ہدایات

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائی یہ دنیا ہے اور اس جگہ ہم ہمیشہ ایک رنگ میں نہیں رہ سکتے۔ نتیجتاً ہمیں اس سلسلے میں نئی جگہوں کا سفر کرنا چاہیے ‘اس کے نتیجے میں ہمیں فکرمند نہیں ہونا چاہیے ‘یاد رکھیں کہ آپ جہاں بھی رہیں اور جہاں بھی جائیں ہمیں اپنا راستہ نہیں چھوڑنا چاہیے۔ اور اسی میں ہماری کامیابی مضمر ہے۔ اللہ ہمیں آخرت تک صراط مستقیم پر قائم رکھے۔)آمین(

66.دنیا کی حقیقت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ سے دعا ہے کہ ہماری بقیہ زندگی اس کی غلامی میں گزر جائے اور اس کے سوا ہم

سے کوئی واسطہ نہیں اور اس دنیا میں دولت اور ذرائع ہیں جو عارضی ہیں نہ دائمی۔ آخرت کا سودا غلامی ہے جو کہ میں نقد ہے۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

.67رمضان کا مہینہ اس کا مقدس مہینہ ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ رمضان المبارک کا مہینہ آرہا ہے ہمیں روزے رکھنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ اور اگر ہم کسی وجہ سے روزہ چھوڑ دیں تو ایسے شخص کو اللہ کی رحمت سے دور رکھا جاتا ہے۔ رمضان المبارک کا مہینہ مقدس ہے لیکن اس میں صرف انہی کو فائدہ پہنچتا ہے جو اس کی پابندی کرتے ہیں۔ یہ درحقیقت مومنین ہیں۔ اور وہ اس مہینے کے فضل سے دور نہیں رکھا جائے گا۔ رمضان المبارک کے مہینے میں روزے رکھنا انتہائی ضروری ہے، تاہم بے بسی کے معاملات میں رعایتیں یا استثنیٰ موجود ہیں، اللہ تعالیٰ ہمیں اس مقدس اور بابرکت مہینے سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی ہدایت فرمائے۔)آمین(

.68تمام مسائل صرف گناہ کی وجہ سے ہیں ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں کہ وہ ان سب کو گناہوں سے پاک رکھے۔ اور جو کچھ ہم احکام کی روشنی میں کرتے ہیں اس میں ہماری رہنمائی کریں، تاکہ اللہ کی بارگاہ میں ہم مقبول ہو جائیں۔)آمین (لاکھ مصیبتیں اور مشکلات ہوں لیکن آپ اس گناہ میں ملوث نہ ہوں جو ہمیں ہماری مشکلات میں لے آئے۔ اللہ ہم پر رحم فرمائے۔) آمین (اور ہمارا فرض ہے کہ ہم دن رات گناہوں سے بچتے رہیں اور اللہ سے دعاؤں اور مناجات میں مشغول رہیں۔ کیونکہ تمام مسائل صرف اور صرف گناہوں کے اسباب سے جنم لیتے ہیں، پریشانیوں اور حیرتوں کا ذمہ دار صرف گناہ ہے۔

.69نبی کا وقت اور احکامات

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائیو یہ وقت صرف اللہ کی عبادت کا ہے۔ جو بھی ملے، کھاؤ۔ اور جو ملے اسے پہن لو اور اللہ کے ذکر میں مشغول رہو۔ اللہ اور اس کے نبی کی اطاعت ہی کامیابی کا ایک بڑا ذریعہ ہے؛ عمل حکم کے خلاف ہوگا، اور نتیجہ منفی ہوگا؛ اللہ ہم سب کو اپنے حفظ و امان میں رکھے۔ جوانی میں نیک کاموں میں لگا ہوا تھا اسے بڑھاپے میں سکون ملے گا اور اللہ کی مدد ملے گی۔

70۔موجودہ وقت میں کامیابی کی وجہ

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ یہ اللہ کے غضب اور غضب کا وقت ہے۔ اور ہم نے اس وقت کے علاوہ صرف اللہ کی غلامی اور یاد میں جینا دیا، اس کے علاوہ کچھ نہیں، اس لیے ہمیں دن رات گناہوں سے محفوظ رہنا چاہیے اور اللہ کے ذکر میں مشغول رہنا چاہیے اور اللہ کی روشنی میں کاروبار کرنا چاہیے۔ احکامات تو اللہ ہم سب کو پریشانیوں سے محفوظ رکھے۔)آمین(

71۔ ہر حال میں اللہ کی غلامی میں کوئی غفلت نہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ بندے کو کسی حال میں اللہ کی غلامی سے غافل نہیں ہونا چاہیے۔)آمین(

اگر کامیابی کا اعلیٰ ذریعہ ہے تو صرف غلامی ہے۔ اس کے علاوہ اور کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ جو لوگ اپنے گناہوں سے محفوظ رہیں گے اور اللہ کی یاد میں اپنی زندگی گزاریں گے۔ اور ایسے لوگ بڑے خوش نصیب ہیں۔ اللہ آپ کو گمراہی سے محفوظ رکھے۔) آمین(

72۔سیاست میں شرکت اور نبی کے احکام

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ" لوگ سیاست میں مصروف ہیں۔ " افسوس کی بات ہے کہ وہ اس طرح زندگی گزار کر، اس طرح کی

مصروفیات میں مبتلا ہیں۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

73. دنیا پگڈنڈیوں کی جگہ ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ” دنیا پگڈنڈیوں کی جگہ ہے۔ جنہوں نے یہاں نیک اعمال کیے وہ کامیاب ہوئے اور اپنے مقاصد حاصل کر لیے۔ برے اعمال کرنے والوں کا انجام آخرت کی بھلائی مٹی میں کھونے کے مترادف ہے، اس لیے اللہ تعالیٰ ہمیں بے پرواہی اور گمراہی سے بچا کر ہدایت کے راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔) آمین (اللہ ہم سب کو آخرت تک صراط مستقیم پر قائم رکھے۔)آمین (اس دنیا میں کوئی اچھا ذریعہ یا بنیاد نہیں ہے اگر ہم کئی سال جیتے ہیں تو ہمیں ایک دن مرنا ہے. اور ہمیں ان سب چیزوں کو چھوڑنا ہوگا ۔ آپ پر اللہ کی رحمتیں نازل ہوں) آمین(

74۔جوانی کی عبادت اور یہ بہت عظیم ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ” بھائیو، یہ طریقہ اپنانا آسان ہے۔ لیکن زندگی کی پوری مدت تک پیروی کرنا، جو کہ کمال ہے۔ اور ایسے لوگ اللہ کی بارگاہ میں قبول ہوں گے۔ جوانی کی عظیم عبادت گناہوں سے پاک ہونا اور اللہ کے پاک بندوں کی صحبت میں رہنا، اللہ سے دعائیں مانگنا، گمراہی سے پاک اور رحمت کا محتاج ہونا ہے)آمین(۔ آخرت تک اس راستے پر چلو جو کہ کمال کی بات ہے۔ کیونکہ جن کو مقام و مرتبہ دیا گیا ان کے قدموں میں صرف صبر اور استقامت تھی۔ اللہ ہمیں صبر اور قدموں کی مضبوطی عطا فرمائے)آمین(

75.طالب علم کا یومیہ شیڈول

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ روزانہ کی بنیاد پر’ قطب غوثیہ ‘ یا’ تذکرتل اولیاء ‘جیسی کتاب پڑھنے کی اہمیت کو ذہن میں رکھیں۔

کیونکہ اس زمانے کے حالات بہت خراب اور ستم ظریفی ہیں۔ صبح سے شام تک لاپرواہی اور لاپرواہی کی گفتگو کا کاروبار ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ آپ اوپر دی گئی کتابیں ضرور پڑھیں۔

ان کتابوں کے پڑھنے سے انسان بے پرواہی سے محفوظ رہے گا اور غلامی کا شوق بڑھے گا اور غلط کاموں سے نفرت پیدا ہوگی، اس لیے اللہ تعالیٰ ہم سب کو زندگی کے تمام ایام صراط مستقیم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔) آمین(

76. لالچ کی کوئی حد نہیں ہوتی

’’بھائیو، دیکھو یہ وہ دنیا ہے جہاں نہ مخلوق کی کمی ہے اور نہ ہی لالچ کی کوئی حد۔ ‘‘انہوں نے طلبہ سے کہا۔ اگر دنیا میں فراوانی ہے تو قلت بھی ہے، تو مومن کی کیا چیز ہے؟ عمل کا طریقہ؟ .اللہ اور اس کے نبی کی اطاعت ضروری ہے، جیسا کہ احکام کے مطابق کام کرنا، نماز پڑھنا، اور اللہ سے دعا کرنا۔ آپ جس حالت میں بھی اللہ آپ کو رکھے، اطمینان، سکون اور راحت کے ساتھ رہ سکتے ہیں۔ ورنہ کبھی سکون نہیں ہو گا۔ تو اللہ کافی ہے اور ہمیں اچھی چیزوں کی ضرورت ہے۔

77. فلاح کا راستہ

"اللہ ہر حال میں نبی کے صدقے ہمیں اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں گزار کر ہدایت پر قائم رکھے اور زندگی کے آخری دم تک ہدایت کے راستے پر گامزن رکھے۔ "انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ذہن میں رکھو کہ اسی میں بھلائی ہے اور اس کے علاوہ فلاح کا کوئی دوسرا ذریعہ یا ذریعہ نہیں ہے، اللہ ہمیں غفلت

سے محفوظ رکھے۔) آمین(

.78نبی کی تجارت اور حکم

"آپ کا پوسٹ کارڈ مجھے مل گیا ہے، "انہوں نے طلباء کو بتایا۔ اور مجھے معلوم ہوا کہ آپ نے اپنی دکان مبارک قائم کر رکھی ہے۔ لیکن یاد رکھیں کہ اگر آپ سچائی اور دیانتداری کے ساتھ عمل کرتے ہیں، گناہوں سے ہر وقت بچتے ہیں، اور اپنے وعدوں کو مستقل بنیادوں پر پورا کرتے ہیں تو اللہ آپ کو کثرت سے نوازے گا اور بہت ترقی ہوگی۔ تو اللہ تعالیٰ ہمیں بے پرواہی سے دور رکھے اور ہمیں اچھا رکھے۔) آمین(

.79سود کے بارے میں حکم

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ آج آپ کا پوسٹ کارڈ مجھے موصول ہوا ہے اور میں آپ کو جواب لکھ رہا ہوں۔ سود لینا غیر قانونی ہے۔ چاہے آپ اسے اپنے لیے یا خیرات کے لیے استعمال کریں۔ لیکن سود ناجائز ہے۔ اور جو وصول کرے گا وہ گنہگار ہو گا؛ بینک میں بغیر سود کے اکاؤنٹ میں رقم رکھی جا سکتی ہے، اور رین بازار میں چیلوں نے بینک اکاؤنٹ میں سود سے پاک رقم رکھی ہے، اور یہ آپ کی اطلاع کے لیے ہے۔

.80 سکون اور پریشانیوں کی حرکت

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آج آپ کا پوسٹ کارڈ مجھے موصول ہوا اور اسے پڑھ کر دل سے دعا نکلی کہ اللہ آپ کی مدد فرمائے اور آپ کی پریشانیاں دور فرمائے۔) آمین (سکون کے دن کچھ حرکتوں میں گزر جاتے ہیں۔ تو اللہ آپ کو صبر دے اور آپ کی مدد کرے۔) آمین(

.81بغیر پریشانی کے اپنی منزل تک پہنچنا ممکن نہیں۔

انہوں نے طلباء کو متنبہ کیا کہ" سفر کے دوران پریشانی ہوگی، اور بغیر پریشانی کے سفر کو طے کرنا اور منزل پر پہنچنا ممکن نہیں ہے۔ "اور سفر کی نیت کے ساتھ مصیبت کے لیے تیار رہیں، جو کہ ضروری ہے؛ اور جو مصیبت کے لیے تیار ہے وہ اپنی منزل پر پہنچ جائے گا۔ اللہ ہم سب کو ایسی ہدایت عطا فرمائے۔) آمین(
وہ جو مشکلات کو سفر کے ایک ضروری حصے کے طور پر جانتا ہے۔
ایسے مسافر کو اس کی سستی سے بچنے کا فائدہ ہوگا۔) اقبال(

82۔یہ مومن شخص کون ہے؟

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ’’ مومن ‘‘ایسا شخص ہے جس کا اللہ پر 24 گھنٹے یقین ہو اور اگر وہ یہ یقین نہ رکھتا ہو تو اس کا ایمان کمزور ہے۔ ہم عارضی اور فانی شخصیات پر یقین نہیں رکھتے۔ لیکن ہمیں اس پر یقین رکھنا چاہیے جو ہمیشہ زندہ ہے اور اللہ کی ابدی شخصیت پر ۔ دوسری صورت میں، کوئی دوسری شخصیت کچھ نہیں کر سکتی جب تک کہ اللہ مزید کوئی حکم نہ دے، اللہ بہت بڑا ہے، اور نبی کے صدقے ہمیں قناعت کے ساتھ رہنا چاہیے، اور ہمیں ہمیشہ اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔

.83دنیا میں سکون اور پریشانی ہوگی ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں دنیا میں آسائش اور پریشانی دونوں کا سامنا کرنا ہے اور ہر حال میں اللہ کا بندہ بننا

لازم ہے۔ خدا کی مرضی سے مستفیض ہونے والا کام اعلیٰ درجہ کا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ایسے اعمال و صفات سے ہمکنار فرمائے اور دونوں جہانوں کی سعادت کا مستحق بنائے۔)آمین(

.84نبی کے حکم کے مطابق نوکری کی تلاش۔

انہوں نے طلباء سے کہا کہ اب مجھے بیرون ملک لوگوں کے بہت سے خطوط موصول ہو رہے ہیں کہ سنا ہے کہ اب وہاں بہت سی پریشانیاں ہیں۔ یہ بھی بتایا گیا ہے کہ اوپن ویزا ہولڈرز کو بہت کم تنخواہ دی جاتی ہے، جن لوگوں کو کوئی ہنر نہیں ہے، انہیں پریشانی کے سوا کچھ نہیں ہوگا، جب کہ پیشہ ور افراد اچھی حالت میں ہوں گے، اس لیے سوائے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنے کے کچھ نہیں۔ اللہ ہم سب کا خیال رکھے۔)آمین(

.85اللہ نے اچھی حالت رکھی ہے۔

’’بھائی، یہ دنیا ہے اور انسان کا مقام فطرت سے طے ہوتا ہے۔‘‘ ’’لہٰذا اسے اس میں صبر اور استقامت کے ساتھ رہنا چاہیے، تو یہ کامیابی ہے، اور یہ تمہارے مقصد کے حصول کی علامت ہے۔ ‘‘طلباء جو لوگ مصیبت کے وقت اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے ہیں وہ دوسری دنیا میں اللہ کے فضل کے مستحق ہوں گے جو کہ بلاشبہ درست ہے۔ اللہ ہمیں صبر اور ثابت قدم رہنے کی توفیق عطا فرمائے۔)آمین (مصیبت کا نتیجہ سکون ہے، اور سکون کا نتیجہ مصیبت ہے۔ اللہ ہمیں غفلت اور گمراہی سے بچائے۔) آمین(

86۔ ذرائع میں اضافے کا معنی زندگی نہیں ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ ہم سب کو ہر حال میں شکر گزار، صبر کرنے والا اور ہدایت پر اپنے قدموں پر ثابت قدم

رکھے) آمین (اور اسی میں ہماری بھلائی ہے۔ ہدایت کا راستہ کامیاب ہے، اور اس کی زندگی اپنے مقاصد کو حاصل کرنے پر مرکوز ہے؛ ذرائع کی تعداد میں اضافہ اور حیرت انگیزی مقصد نہیں ہے؛ لیکن زندگی اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت اور قناعت سے زندگی گزارنے کے بارے میں ہے؛ جو لوگ مطمئن ہوگئے ہیں، اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ خوش نصیب ہیں۔ کامیابی کا مالا ان کے سر پر ہو گا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس قسم کی لاپرواہی سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے۔) آمین(

.87امتحان کے بعد ترقی ہوگی۔

انہوں نے طالب علم کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات ذہن میں رکھیں کہ ہمیں دن رات گناہوں سے بچتے رہنا چاہیے اور اعمال صالحہ پر عمل کرنا چاہیے تو کسی معاملے میں کوئی غلطی نہیں ہو گی مگر ہم سب کا جو ہمارا امتحان ہو گا اور اس کے بعد۔ اس سے ہماری عظمت اور فلاح میں اضافہ ہوگا۔ "تاہم ہمیں ہدایت کے راستے پر چلنے کے لیے صبر اور اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔ اور اللہ کی ذات سے کبھی مایوس نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ کی مایوسی ہمیں کفر کے مقام پر لے جاتی ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ہمیں پریشانیوں اور مشکلات سے دور رکھے اور دونوں جہانوں میں کامیاب اور مطمئن بنائے۔) آمین(

.88نبی کے احسانات اور احسانات

انہوں نے طلباء سے کہا کہ" مجھ پر 11 جون کو شوگر کا اثر ہوا اور اللہ کے فضل سے میری طبیعت ٹھیک ہے۔ "اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ علاج جاری ہے۔ چیزیں اچھی ہیں .اگر آپ ان

سے ملیں تو براہ کرم دوسروں کو مطلع کریں۔ پس انسان پر آنے والی ہر مصیبت ایک نعمت ہے، بلا شبہ یہ رحمت ہے۔ مصیبت میں صرف اللہ کا ذکر ہو گا۔ اور دنیا سے منہ پھیر لے گا۔ اور یہ اللہ کی طرف سے ہو گا۔ اور مصیبت غلامی کا ذریعہ ہے۔ اللہ کی عظیم ہستیاں مصیبتوں سے گزر کر اپنے عہدوں پر فائز ہوئیں۔ نیک عمل اور اللہ کی رحمت ہے۔ پس اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر حال میں غفلت اور گمراہی سے دور رکھے اور ہمیشہ غلامی، شکر اور صبر میں رکھے) آمین(۔

89.جھونپڑی میں صبر اور قناعت کے ساتھ رہنا محل میں رہنے کے مترادف ہے۔

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ" یہ جھونپڑی میں شفٹ ہونے کے بارے میں معلوم تھا۔ "اللہ آپ کو مبارک کرے۔) آمین (اللہ ہم سب کی مدد فرمائے۔ اس لیے قناعت، صبر اور شکر کے ساتھ جھونپڑی میں رہنا محل میں رہنے کے مترادف ہے۔ اللہ آپ کو اس کا اجر عطا فرمائے۔)آمین(

اور اللہ اس معاملے میں مدد اور رحم فرمائے) آمین(۔) آمین (بلاشبہ اللہ تعالیٰ مدد ضرور کرے گا، لیکن یہ ہماری فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے پائے گا۔ غربت اللہ کے ذکر کا بہترین ذریعہ ہے، امیری کی حالت میں اللہ کی غلامی میں مشکل پیش آتی ہے، اللہ ہم سب کو زندگی کے آخری دم تک مطمئن رکھے۔) آمین(

90. یہاں اونچائی کم ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ تسلیم کی شاعری یاد رکھیں جس میں انہوں نے کہا ہے کہ یہ بلندی ہے اور جو نیچے ہے، آخرت کے برعکس دنیا ہے۔ دنیا آخرت کے برعکس قطبی ہے، اس دنیا کی مشکل دوسری دنیا کا سکون ہے۔ اور دوسرے جہانوں کی مشکل یہ دنیا کا سکون ہے، مشکل میں سکون پوشیدہ ہے۔ اچھے اعمال

ہمیشہ میٹھے نتائج دیتے ہیں۔ تو میں نے جو کہا کہ یہ ایک آزمائش ہے اور اس کا نتیجہ کامیابی ہے۔

.91شک اور معطلی بھی مسائل ہیں۔

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ’’ انسان کو بیماری آئے گی، اس لیے ہمیں دوا لینا ہوگی اور علاج کے ساتھ ساتھ دعائیں بھی کرنی ہوں گی، جو کہ ضروری ہیں۔ ‘‘لیکن اگر آپ کو شک اور تعطل نہ ہو، اور اگر آپ شک و شبہ میں مبتلا ہیں تو آپ تباہی کے کنارے کے قریب ہیں، اور اس کے ساتھ، بہت مشکل ہے؛ اور اس کی وجہ سے، بہت سے گھر تباہ ہوگئے . .مومن کے لیے ہر چیز پر اللہ اور اس کے اعمال پر یقین رکھنا۔ شک اور تعطل اس سے بھی زیادہ مشکل ہے کیونکہ شک صرف شیطان کی طرف سے ہوتا ہے۔ مقدس ہستیوں کا قول ہے" :اللہ لوگوں کے ساتھ ان کی سوچ کے مطابق ہے۔ "جو کہ بالکل درست ہے۔ اللہ رحم فرمائے) آمین !(کیا ہم ایسی سوچ سے دور رہ سکتے ہیں؟) آمین (دوا کا ہونا سنت نبوی کے مطابق ہے، علاج اور دعا دونوں کی ضرورت ہے۔

92۔ فطرت کا فیصلہ بندے کے حق میں ہوتا ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" یاد رکھیں کہ جو کچھ بھی ہے، بندے کے حق میں فطری فیصلہ آئے گا۔ "معلوم نہیں اس معاملے میں اس تاخیر کا کیا فائدہ ہے۔ پس اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہی بھلائی ہے۔ غلام کے لیے سب کچھ کیونکہ ہم فطرت کا حصہ ہیں۔ جو لوگ اطاعت کرتے ہیں وہ بلا شبہ خوش نصیب ہیں اللہ ہم سب کو صراط مستقیم پر رکھے) آمین(

93۔ علاج کا طریقہ سنت اور حکمت کے مطابق ہے۔

انہوں نے طلباء سے کہا کہ پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ جو بھی کرے گا اس کا نتیجہ ملے گا۔یہ سب قدرت کا کھیل ہے۔ لیکن استطاعت کے مطابق، حکمت کی شرط کے مطابق اور سنت نبوی کے مطابق علاج ضروری ہے۔ اور اللہ کا کام صحت بحال کرنا ہے، صحت یابی کا کام اللہ کا کام ہر وہ دوائی میں موجود ہے جو ہم استعمال کرتے ہیں اور پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ شفا دینے والا ہے۔ اللہ آپ کو صحت و تندرستی عطا فرمائے۔)آمین(

.94اگر ہم پیدا ہوئے ہیں تو ہم پر مرنا واجب ہے۔

انہوں نے طلباء سے کہا کہ" اگر ہم پیدا ہوئے ہیں تو ہمیں مرنا ہے اور اگر موت لازمی ہے تو آخرت کے لیے لازمی انتظام ہونا چاہیے۔ ; اللہ ہماری مدد فرمائے) آمین(

.95مواد آرام دہ ہو جائے گا.

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" اللہ آپ کو پریشانیوں اور حیرتوں سے بھی نجات دلائے۔ "اور آپ کو سکون کی زندگی عطا فرمائے) آمین (پرامن زندگی کا اعلیٰ ذریعہ سوائے قناعت اور اللہ پر کامل بھروسہ اور یقین کے کچھ نہیں، اللہ ہمیں ایسی صفات عطا فرمائے۔) آمین (وہ جو اپنی تعریف اور مقام کے لیے مشمولات، صبر اور استقامت پر قائم رہے گا اور سوچنے اور غور کرنے سے بالاتر ہو گا۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

.96یہ ایسا ہی ہوگا اور یہ میری زندگی کے آخر تک رہے گا۔

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ" بھائی، میں آپ کو ایک راستہ دکھاتا ہوں۔ یہ طریقہ ہے جسے آپ رکھیں۔ یاد رکھیں کہ آپ کو اس راستے سے تیز دوڑنا، تھکاوٹ یا پریشان نہیں ہونا ہے۔ "لیکن آہستہ چلائیں اور تیز رفتاری سے چلتے رہیں۔ منزل، اور اسی میں کامیابی ہے۔

اور ایسا ہی ہماری زندگی کے آخر تک رہے گا، ایسا نہیں ہے بھائی، کچھ دن چل کر پھر چیز حاصل کرنے کے بعد خاموشی اختیار کر کے بیٹھ جائیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم جس کے راستے میں ہمیں کامیابی ملتی ہے۔ مختصر یہ کہ مختصر مصروفیت کے لیے اور پھر رخصت ہو جانا، اور یہ نصیحت صرف آپ کے لیے نہیں بلکہ تمام شاگردوں کے لیے ہے۔ ہمارے راستے پر ثابت قدم رہیں۔)آمین(

.97دنیا کی خوشیاں اور پریشانیاں وقتی ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ یہ دنیا عارضی اور فانی ہے اور دنیا کی خوشیاں اور پریشانیاں بھی عارضی ہیں۔ لہٰذا، اس معاملے میں، ہمیں احکام کے مطابق عمل کرنا چاہیے۔ اور جو کچھ قدرت فراہم کرتی ہے اس پر راضی رہنا چاہیے۔ اور اس کے علاوہ اور کوئی چارہ نہیں ہے۔ لہٰذا، ہمیں جو کچھ بھی ملے اس کے لیے ہمیں شکر گزار ہونا چاہیے اور وقت گزارنے کے لیے صبر کرنا چاہیے۔ دونوں جہانوں میں انسان کا مقام بہتر ہو جائے گا۔ اللہ صبر اور شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمیں غفلت اور گمراہی سے دور رکھے۔) آمین(

.98رشتہ داروں کے درمیان شادی کی تجویز کے انتظامات بہت اچھے ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا،" مجھے آپ کا پوسٹ کارڈ مل گیا ہے اور تمام تفصیلات جاننے کے قابل ہوں۔ آپ نے لکھا ہے کہ شادی کی تجویز اچھی ہے۔ اور موجودہ دور میں باہر کی شادی کی تجاویز بالکل غلط ہیں، اگر ہمارے درمیان اچھے اخلاق ہیں، پھر ایسی تجاویز بہت اچھی ہیں اور ہم آپ کو مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

اللہ دونوں خاندانوں کو پیار، محبت اور احترام عطا فرمائے۔

99.عروج و زوال کے اسباب

انہوں نے طلباء کو متنبہ کیا کہ" ای وہ شخص جو حکم پر عمل کر کے اٹھتا ہے اور جب حکم کے خلاف عمل ہوتا ہے تو یہ ان کے زوال کا آغاز ہوتا ہے "اس لیے اللہ تعالیٰ ہم سب کو ہر حال میں اور تمام معاملات میں ہدایت دیتا ہے اور اس پر عمل کرنے کی توفیق دیتا ہے۔ احکام کے مطابق اور اپنی زندگی کے آخری دم تک اسی حیثیت پر قائم رہنا۔)آمین(

100.چاہے وہ آپ کے لیے اچھا ہو یا برا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" جو شخص احکام کی روشنی میں کاروبار میں مشغول ہو گا وہ ہر مشکل سے محفوظ اور محفوظ رہے گا۔ " اسے سکون اور اطمینان ملے گا۔ اللہ آپ کو صحیح اور صحیح حساب کتاب رکھنے کی ہدایت دے) آمین (اور یہ سب کرنا ہمارے لیے اچھا ہے دوسروں کے لیے نہیں۔ اگر ہمارے اعمال صالح ہوں تو ہمارے ہر کام میں خوشی اور فضل کے ساتھ ساتھ کامیابی بھی ہو گی۔ اللہ ہم پر رحم کرے۔) آمین(

101.اللہ کے پیارے لوگ کون ہیں؟

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ اور اس کے رسول کے احکامات پر عمل کرنے والے اللہ کے پیارے لوگ ہیں۔ اور اللہ ان

کو اطمینان اور سکون عطا کرے گا، دنیا کی دولت اور وسائل جو کہ وقتی ہیں اور سکون اور اطمینان جو عظیم ہے وہ بھی بہت بڑی دولت ہے۔ لیکن اللہ کی رحمت بھی ہے جو صرف فرمانبردار بندوں کو ہی مل سکتی ہے۔ اللہ ہم سب کو خوش رکھے۔ اللہ جو رزق ٹھیک سے دیتا ہے رزق کا ذمہ دار ہے۔ کیونکہ اللہ ہی رزق دینے والا ہے، وہ ہمیں رزق دے سکتا ہے۔ وہ بلا شبہ ہمیں مہیا کرے گا۔ باقی سب ٹھیک ہے۔

102.خوشحالی مال و دولت کا معاملہ نہیں ہے۔

انہوں نے طلباء سے خواہش کی کہ اللہ ہم سب کو اپنے احکامات پر عمل کرنے کی ہدایت کرے اور ہمیں دونوں جہانوں میں خوشحال اور کامیاب زندگی عطا فرمائے۔ اور آرام .امن و سکون نہ ہو تو لاکھوں ڈالر کی دولت اور وسائل بے کار ہیں۔ اللہ ہم سب کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔) آمین(

103.عزت کی روٹی اور مرچیں ذلت کی میٹھی سے افضل ہیں ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ ہمیں آخرت تک گناہوں سے محفوظ رکھے اور لین دین میں مشغول رہنے کی رہنمائی فرمائے۔)آمین(

یہ عمل ہماری بھلائی کے لیے ہوگا۔ اسی میں ہماری کامیابی مضمر ہے۔ عزت والی غذائیں، جیسے روٹی اور مرچ، ذلت آمیز مٹھائیوں سے افضل ہیں۔ تو اللہ ہمیں نیک نیتی کے ساتھ زندگی گزارنے میں مدد کرتا ہے اور دونوں جہانوں میں کامیابی کے لیے رہنمائی کرتا ہے۔) آمین(

.104شکر گزاری اور اطاعت کے تمام حالات میں زندگی گزارنا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" ہمیشہ احکام کی روشنی میں معاملات کریں۔ "اور نتیجہ جو بھی نکلے خدا کی مرضی سے مستفیض

ہونا چاہیے۔) آمین (جو کچھ اللہ کی مرضی کے مطابق ہوتا ہے وہ بندوں کے لیے فائدہ مند ہوتا ہے۔ نتیجے کے طور پر، غلام کو شکر گزاری اور فرمانبرداری کی سخت شرائط میں زندگی گزارنی چاہیے۔ اور یہ خوبی آپ کو شہرت دلائے گی۔ اللہ ہمیں غفلت اور گمراہی سے دور رکھے۔) آمین(

105.مواد بہترین معیار کا ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا :حقیقت کو سمجھنا، دن رات گناہوں سے محفوظ رہنا، نماز پڑھنا، اللہ سے دعا کرنا، اور احکام کی روشنی میں معاملات کرنا، اور جو کچھ تمہیں ملے گا وہ کھانا پینا ہے، لالچ چھوڑ کر۔ ، اور مواد اچھے معیار کا ہے۔ "مواد کے لحاظ سے بہت سے مقدس لوگ اعلیٰ عہدوں پر فائز ہوئے ہیں۔ اللہ ہمیں غفلت اور بری ہدایت سے دور رکھے۔) آمین(

.106حکموں پر عمل کرنا اور ان کے نتائج کے لیے درخواست کرنا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائیو دیکھیں کہ ہمیں اپنا کام احکام کی روشنی میں کرنا ہے اور اس کا نتیجہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا حکم ہے کہ ہر کام کے نتیجہ کے لیے حکم کے مطابق عمل کرنے کی دعا مانگی جائے، اگر کسی نے حکم کی تعمیل کی اور مطلوبہ نتائج کے لیے دعا کی تو اس میں کوئی شک نہیں کہ اسے اس کی ذمہ داری سے دور رکھا گیا ہے۔ اب اللہ جو چاہے کر سکتا ہے۔ اللہ ہم سب کو سلامت رکھے۔) آمین(

.107دنیا عمل کی جگہ ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ" دنیا کا مقام امتحان کی جگہ ہے، اور یہاں وہ ہے جس کا عمل اچھا ہے، اور ایسا شخص اپنے مقاصد میں کامیاب ہوگا اور آخرت میں بھی راحت بخش ہوگا۔ "
اس کے نتیجے میں اللہ ہدایت عطا فرمائے اس طرح کے اعمال کے

لئے) .آمین(

.108دنیا ہی مسائل کا منبع ہے ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ ہمیں ہر حال میں صبر اور شکر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور ہمارے آخرت تک صحیح سمت میں چلتے رہیں) آمین (دنیا ہی مسائل کی جڑ ہے۔ اس سے دور رہنے کے لیے احکام پر عمل کرنا چاہیے۔ جس نے اللہ اور اس کے رسول کے احکام کی پیروی کی اور وہ محفوظ رہے اور وہ جو خدا کی معرفت حاصل کر لے۔ اور جو اللہ کے قریب ہوتے ہیں۔ تو اللہ ہدایت عطا فرمائے کہ یہ راستہ نہ چھوڑیں۔) آمین(

.109غلامی کی صحت اور شوق

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ آپ کے پوسٹ کارڈز مجھے باقاعدگی سے موصول ہو رہے ہیں اور میری خوشی کا باعث ہیں کیونکہ یہ آپ کی اللہ اور اس کے رسول سے محبت کا ثبوت ہے۔ تو اللہ تعالیٰ ہم سب کو تندرست اور تندرست رکھے اور اس صحت میں اس نے غلامی کا شوق بھی دیا ہے تاکہ ہم دونوں جہانوں میں کامیاب ہو سکیں۔

.110روح کو جاننے کے لیے عہد کرنا ضروری ہے۔

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ’’ آپ نے لکھا ہے کہ روح اور اس کی صفائی کو جاننے کے لیے الہٰی مدد حاصل کرنے کے ساتھ ساتھ روح کو بھی جاننا جس کا صحبت چھوڑے بغیر معلوم نہیں ہوتا۔ ‘‘روح کو سمجھنے کے لیے ایک چیز کی ضرورت ہے۔ گائیڈ کی زبان سے پہچانا جائے گا۔ اللہ ہم سب پر رحم فرمائے۔) آمین(

.111یقین بڑھانے کے طریقے

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ’’حضور کی صحبت میں رہنے اور حضورؐ کے حالات پڑھنے سے ایمان میں اضافہ ہوگا۔‘‘ اور اس کے بغیر یقین کا بڑھنا مشکل ہے۔ چنانچہ آپ نے کتاب تذکرۃ اولیاء میں مقدس لوگوں کی سیرت کے بارے میں پڑھا۔ اگر آپ پڑھنا جانتے ہیں تو کتاب پڑھیں۔ کتاب کا کچھ حصہ روزانہ کی بنیاد پر سننا یا پڑھنا ضروری ہے۔

جیسا کہ کہاوت ہے کہ ’’ ایمان حاصل کرنے کے لیے مقدس لوگوں کے شیڈ کے نیچے چلو‘‘۔

تو اللہ ہم پر رحم کرے۔) آمین(

.112حقیقت جاننے سے یقین بڑھے گا ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ پر یقین کم اور وسائل پر زیادہ یقین بے چینی اور تکلیف کا باعث ہے اور جب اللہ پر یقین بڑھے گا تو بے چینی اور تکلیف میں کمی آئے گی۔ اب یقین میں اضافہ ہوا ہے جس کا انحصار حقیقت کو جاننے پر ہے۔

تو میرے یقین کی حد تک آسانی اور سکون ہو گا۔ اللہ کے پاک بندوں کے واقعات کو پڑھنے سے یقین میں اضافہ ہونے کے ساتھ ساتھ خوف میں کمی آئے گی، اس لیے اللہ ہم سب کو غفلت اور گمراہی سے محفوظ رکھے۔) آمین(

113۔دونوں جہانوں میں کامیابی کے ذرائع۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" زندگی میں خوشحالی اور کامیابی کے ساتھ ساتھ دونوں جہانوں میں کامیابی کا اگر کوئی ذریعہ ہے تو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت میں ہے۔ "اللہ اور اس کا نبی۔ تو بلا شبہ، اللہ بندوں کو فلاح اور ان کے لیے اہداف کا تعین کرتا ہے۔ بلا شبہ اس کی زندگی کامیاب ہو گی اور وہ اپنی غلامی سے غافل نہیں ہو گا۔ اللہ ہم سب کو سلامت رکھے۔) آمین(

114 ۔آخرت کے لیے نیک عمل کرنا

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ ’’ ہر حال میں شکر گزار اور عبادت گزار بنو اور دن رات گناہوں سے بچتے رہو جو لوگ اللہ کی رضا میں اپنی زندگی گزاریں گے وہ اچھے ہوں گے۔ ‘‘اور ان کی آخرت اچھی ہوگی۔ تو اللہ ہم سب کو اس راستے پر قائم رکھے۔) آمین(

.115دنیا آخرت میں کھیتی کی طرح ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ نیک کام کرنے والے خوش نصیب لوگ ہیں اور وہ دونوں جہانوں میں کامیاب ہوں گے۔ تو اللہ ہم سب کو صبر اور استقامت کے ساتھ اس راہ پر گامزن رکھے۔)آمین(

.116آخرت کا سودا غلامی ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ موت نے اللہ کے انبیاء اور مقدس ہستیوں کو بھی نہیں چھوڑا، ہم سب مر جائیں گے، اس میں کوئی شک نہیں، دنیا فانی ہے، لہٰذا ہر ایک کو آخرت کے معاملات میں مشغول رہنا ہے۔ اللہ ہم سب کو نیک نصیحت کرے اور اللہ ہم سب کو گمراہی سے محفوظ رکھے) آمین(

117۔کسی بھی کام میں جلدی کرنا بے معنی ہے ۔

اس نے طالب علم کو نصیحت کی کہ" اوہ، میری ماں، دیکھو کہ یہ دنیا غلط جگہ ہے۔" "تلاش کرنے والا اور سوچنے والا "سے مراد وہ ہے جو اللہ اور اس کے نبی کے احکامات پر عمل کرے گا، اور اس طرح کامیاب ہوگا اور اپنی زندگی کے مقاصد کو حاصل کرے گا۔ اور اگر وہ تلاش کیے بغیر کام کریں گے، تو انہیں صرف پریشانیاں اور حیرتیں ہی ملیں گی۔ اللہ ہمیں عمل کرنے کی ہدایت دے سست رفتار سے ہر ایک تلاش۔ کسی بھی کام میں جلدی کرنا بے معنی ہے)آمین(

.118ہمارا ماحول موزوں نہیں ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ’’ بھائیو، دیکھو کہ ہمارا ماحول مناسب نہیں ہے۔ ‘‘لاپرواہی، بے شرمی اور شیطانی کام ہر جگہ پایا جا سکتا ہے۔ لہٰذا ایسے وقت اور ایسی صحبت میں اور ایسے ماحول میں جب تک کہ ہم ایسا نہ کر سکیں۔ کم از کم تذکرہ اولیاء کی کتاب یا قطب غوث اعظم پڑھ لیں یا سن لیں، خیر نہیں ہو گی۔ اللہ ہم پر رحم کرے۔) آمین(

.119اپنے کام میں مشغول رہیں ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائیو یہ وقت کسی کے بارے میں جاننے کا نہیں ہے۔ اس لیے آپ اپنے کام میں لگ جائیں۔ اور اللہ کے ذکر میں مشغول رہو۔ البتہ دوسروں کی صحبت میں نکلنے کے بجائے اللہ کے پاک بندوں کی کتابیں پڑھنا فائدہ مند ہے۔ لیکن ایسے لوگوں کے پاس جانا اور ان سے ملاقات کرنا جن کی سوچ، مذہب اور عمل ایک جیسے ہوتے ہیں، ان سے مقدس لوگوں کے بارے میں گفتگو کرنا۔ اللہ کا، اور کتابیں پڑھنا۔ اللہ ہم سب پر رحم کرے۔)اللہ(

120. دنیا شیطان کا ذخیرہ ہے۔

انہوں نے طلباء سے کہا کہ اللہ تعالیٰ غفلت اور گمراہی سے بچائے)آمین(۔کیونکہ دنیا شیطان کا ذخیرہ ہے، ہر قدم پر دھوکے، جھوٹ اور فریب کے جال ہیں، اس کا مطلب ہے کہ گناہوں کی طرف راغب ہو گا۔ گناہوں کے بارے میں نصیحت، اور ہر قدم پر ان کے بارے میں دلکش۔

پس اللہ تعالیٰ ہم سب کو گناہوں سے بچائے اور اللہ اور رسول کے احکامات پر عمل کرنے کی ہدایت دے اور اگر ایسا عمل ہوگا تو کامیابی ہوگی۔ اللہ ہم سب پر رحم فرمائے۔) آمین(

121.اللہ کا ذکر گناہوں سے محفوظ رکھتا ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" گناہوں سے محفوظ رہنے اور اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی روشنی میں اپنی زندگی گزارنے کے لیے اللہ کا ذکر بہت زیادہ ہے۔ وقت گزرنے پر ماتم کرنا اور شکایت کرنا اور شکر اور صبر کے ساتھ زندگی گزارنا فضول ہے۔

122.مومن کی زندگی کا طریقہ

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" یاد رکھیں کہ مسلمان کا کام صرف دن رات اللہ کی غلامی میں مشغول رہنا اور اللہ کی حالت میں راضی رہنا ہے۔ "اور اللہ کی رضا پر مستفیض ہونا مومن کا کام ہے۔ دوسری صورت میں، اگر آپ دوسری چیزوں کے بارے میں فکر کرتے ہیں، تو آپ کو فکر اور تعجب کے سوا کچھ نہیں ملے گا.

پس کامیابی اور اپنے مقاصد کو حاصل کرنے کے اعلیٰ درجے کے ذرائع خود دو الفاظ ہیں :اللہ اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے احکام کے مطابق زندگی کے ساتھ کاروبار کرنا ، دعا کرنا اور اللہ سے

دعا کرنا۔ اور اپنی زندگی خوشیوں سے گزاریں۔ مومن اور مسلمان بس یہی ایک راستہ ہے، اللہ ہم سب پر رحم کرے۔) آمین(

.123جو اللہ کو بھول جاتا ہے اللہ اسے بھول جاتا ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ہر حال میں اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت لازم ہے اور اللہ اور اس کے رسول کی یاد میں کوئی کوتاہی نہیں ہونی چاہیے۔

بڑا کام دن رات گناہ سے دور رہنا اور اس کے معاملات میں مشغول رہنا ہے۔ اور گناہ سے بچنے کے لیے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرنی چاہیے۔ اور ہمیں اللہ اور اس کے رسول کو نہیں بھولنا چاہیے۔ اور جو اللہ کو بھول جائے گا جیسے اللہ اسے بھول جائے گا۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

.124دلیرانہ کام

زندگی کے آخر تک ہمیں راستے پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔)آمین (یہ دعا اس لیے ضروری ہے کہ شیطان ہمیشہ ہمیں دھوکہ دینے کے لیے تیار رہے گا. کیا گمراہ کن ہے؟ جب ایسا وقت آتا ہے جب آپ اپنے گناہوں کے بارے میں سوچتے ہیں لیکن ان پر عمل نہیں کرتے ہیں تو یہ ہمت کا کام ہے، یہ دنیا کا سب سے زیادہ ہمت والا کام نہیں ہے، سوائے گناہ چھوڑنے کے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ ہمت کا کام ہے۔ . اللہ ہمیں روح سے لڑنے کی ہمت عطا فرمائے۔) آمین(

.125تمام عیب لاپرواہی سے ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ ” دیکھو بھائیو، دنیا میں

تمام خرابیاں ہیں‘‘۔لہٰذا بلا شبہ جو شخص غفلت سے بیدار ہوتا ہے، ہدایت پاتا ہے، حقیقت کو جانتا ہے، اور اپنی زندگی احکام کی روشنی میں گزارتا ہے۔ کامیاب ہو اور دونوں جہانوں میں اپنے مقاصد تلاش کر۔ اور اللہ نے چاہا تو اللہ کی مدد اور رحمت پائے گا۔ نتیجتاً ہمیں اپنی زندگی بے احتیاطی اور گناہوں سے بچتے ہوئے گزارنی چاہیے .اللہ پاک ہدایت کی توفیق عطا فرمائے۔) آمین(

.126ایک اچھی دنیا اور آخرت کی زندگی ہوگی۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ شخص خوش نصیب ہے جو اپنی زندگی اللہ اور اس کے رسول کے احکامات کی روشنی میں گزارتا ہے۔ تو اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ دنیا اور دوسری زندگی شاندار ہو گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں غفلت سے دور رکھے۔) آمین(

.127گمراہی کیا ہے اور غلامی کیا ہے؟

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی" :یاد رکھو کہ اس راہ میں گمراہی ہے، اور گناہوں کو اختیار کرنا گمراہی ہے؟ "غلامی کیا ہے؟ دن رات گناہوں سے بچنا، اللہ کا ذکر کرنا، رازوں کو جاننا، نماز پڑھنا اور اللہ سے دعائیں کرنا۔ جس کو اس عمل سے فائدہ ہوا وہ بلاشبہ خوش نصیب ہے اور اس کا نصیب روشن ہے۔ اللہ ان کاموں سے نجات دے۔)آمین(

.128عمل پر مبنی سزا اور اجر

انہوں نے طلباء کو مشورہ دیا کہ’’ بھائی یاد رکھیں کہ سوچنے کی کوئی سزا یا جزا نہیں ہوتی۔ ‘‘کیا پھر بھی کوئی عمل ہے؟لہٰذا، اگر لاکھوں منفی سوچیں ہوں گی تو ان کے خلاف کوئی کارروائی نہ کی جائے اور محفوظ رہیں۔ . بہرحال اچھے خیالات کے بعد عمل کرنا چاہیے؛ خیالات کا ابھرنا ہمارے بس سے باہر ہے؛ لیکن عمل

کرنے یا نہ کرنے کا اختیار ہمارے پاس ہے؛ اللہ ہمیں برے کاموں سے محفوظ رکھے۔) آمین(

.129نیک عمل اور نیک کام

کہ" یہ بات ذہن میں رکھیں کہ دن رات گناہوں سے دور رہ کر ہم جو بھی کام کریں اس میں کوئی شک نہیں کہ اس کام میں برکت ہے اور اس کام میں فلاح ہے"۔ اور یہ ایک شاندار کامیابی ہے۔

گناہ سے دور رہنے کے لیے بہت محنت کرنی پڑتی ہے، اللہ ہمیں بچائے) .آمین(

130۔دنیا ایک عارضی اور فانی جگہ ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی" :یہ دنیا ایک عارضی اور فانی جگہ ہے، اور اس جگہ کا کوئی بھروسہ نہیں ہے۔ "لہٰذا اس جگہ کا سودا احکام کی روشنی میں کیا جائے جو اس کی ضرورت کے مطابق ہو گا۔ اور پھر آپ آخرت کا جو بھی سودا کرتے ہیں، جو کم ہو اور زیادہ نہ ہو۔

اصطلاح" آخرت کے معاملات "کا کیا مطلب ہے؟ دن رات گناہوں سے بچنا اور اللہ سے دعائیں مانگنا۔ اور اپنی زندگی کو احکام کے مطابق گزارنا۔ نتیجتاً اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت دے کہ ہم ایسے کاموں میں غافل نہ ہوں۔) آمین(

131۔ اللہ کی بارگاہ میں قبول ہونے والے اعمال

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی" :پس اللہ تعالیٰ ہمیں گناہوں سے دور رکھنے اور لین دین میں مشغول رہنے میں مدد اور رہنمائی فرمائے۔ " اور اللہ تعالیٰ سے مسلسل دعائیں مانگنے اور دعائیں مانگنے میں غیبی مدد۔ جو لوگ دن رات گناہوں سے بچتے رہتے ہیں اور اپنی زندگی اللہ کے ذکر میں گزارتے ہیں اور ایسے لوگ اللہ کی بارگاہ میں مقبول

ہوتے ہیں۔ اور دونوں جہانوں میں کامیاب ہوں گے۔ انہیں غربت میں رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ وہ سکون اور سکون سے رہتے ہیں۔ دولت اور وسائل نہ ہونے کا نام ترقی ہے۔ لیکن یہ سکون اور سکون کی حالت کا نام ہے۔ اللہ ہم سب کو غفلت اور گمراہی سے دور رکھے۔

132.زندگی ان کے لیے ایک مسئلہ ہے جو غلام نہیں ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی" :تو دنیا میں غلامی آخرت کا سودا ہے۔ "غلامی بھی زندگی کا نصب العین ہے، اس لیے زندگی ان کے لیے ایک مسئلہ ہے جو غلام نہیں ہیں۔ پس دن رات گناہوں سے بچنا اور اللہ کی یاد میں زندگی گزارنا غلامی ہے۔ اللہ ہمیں گمراہی اور غفلت سے دور رکھے۔) آمین(

133۔ مزارات کی زیارت ایک روحانی احسان ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" یہ اطلاع دی گئی کہ آپ سیاحتی بس سروس کے ذریعے اجمارے شہر کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ "لہٰذا آپ اپنے پیار کے مطابق تشریف لے جا سکتے ہیں۔ **روحانی فضل کا اعلیٰ ترین ذریعہ اللہ کے مقدس لوگوں کے مقبروں کی زیارت ہے۔** آپ کو محبت اور مبارکباد کے ساتھ آنے کا خیرمقدم ہے)آمین(۔ طالب علم کے لیے ایک اور نصیحت کے خط میں کہا گیا ہے کہ آپ کو اپنی محبت کے ساتھ گلبرگہ شہر جانے کی اجازت ہے۔ اس لیے جائیں اور تشریف لائیں اور واپس آئیں۔ میں نے اس سال یوم وفات پر گلبرگہ شہر کا دورہ کرنے کا ارادہ کیا تھا، لیکن اس معاملے میں نہ جانے کی کچھ وجوہات تھیں۔ صحت کے مسئلے کے علاوہ کرایہ کی کوئی وجہ نہیں تھی، اللہ سب خیریت سے رکھے۔)آمین(

.134رمضان کے مہینے میں مومنین کے اعمال

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" رمضان کا مہینہ آنے والا ہے،

اور یہ آخرت میں اچھے اور اعلیٰ درجے کے لین دین کا ذریعہ ہے۔ " گناہوں سے بچنا، روزہ رکھنا، اللہ کا ذکر کرنا، اور اس مہینے کو مومنوں کے لیے گزارنا رمضان میں خوش نصیبی اور وجہ ہے؛ پس مومن سب سے زیادہ خوش نصیب اور خوش نصیب انسان ہے کیونکہ اس نے لاپرواہی نہیں کی اور فائدہ اٹھائے گا۔ اللہ سب کو ہدایت دے ایسی حالت میں لاپرواہی نہ برتیں۔)آمین(

135۔ اللہ کے غضب کی مدت اور اس کے احکام کی مدت

انہوں نے طلبہ کو نصیحت کی کہ'' دن بہ دن حالات بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں''۔ لہٰذا ہمیں بھرپور طریقے سے عمل کی طرف لوٹنا چاہیے کیونکہ ایسی حالت میں عمل کی حالت کی وجہ سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت لازم ہے اور جب تک ایسا نہ کیا جائے عوام مسائل سے محفوظ نہیں رہ سکتے۔ گناہوں کی تعداد بڑھے گی، اللہ کا غضب نازل ہوگا، پس تمام مسائل کی جڑ صرف گناہ ہے۔ لہٰذا اس دور میں مسئلہ کا حل یہ ہے کہ غلامی کو ترک کر کے اپنی زندگی اللہ کے احکام کے مطابق گزاریں۔ کوئی دوسرا علاج نہیں ہے .اس لیے دن رات گناہوں سے بچتے رہنا، نمازیں پڑھنے اور اللہ تعالیٰ کی نصرت کے لیے ۔ تو شاید دنیا میں سکون ہو اور مرنے کے بعد اچھی زندگی ہو، اللہ رحم کرے۔) آمین(

136۔جوانی کی عبادت کا دورانیہ وسیع ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائیو یہ بات ذہن میں رکھیں کہ دن رات کو گناہوں سے محفوظ رکھنے کے لیے جوانی کی عبادت ہے جو عظیم ہے۔اور جوانی کی عبادت سے بہتر کوئی عبادت نہیں۔ جوانی کے لیے بہترین زندگی کیا ہے اور جوانی کی عبادت کیا ہے؟لہٰذا دن رات گناہوں سے بچنا، نمازیں پڑھنا اور اللہ سے دعا کرنا، اور بلا شبہ وہ شخص جو اپنی جوانی میں اس عمل سے گزرے گا۔

مدت ایک خوش قسمت اور خوش قسمت ہے .اور اللہ اس کی ضروریات اور خواہشات کو پورا کرے گا، جو ضروری ہے .اور، اس سے بھی بہتر، کوئی دوسرا عمل نہیں ہے۔

ایک اور مشورے والے خط میں اس نے طالب علم کو نصیحت کی کہ ’’جوانی کے دور کی بہترین کامیابی دن رات گناہوں سے محفوظ رہنا ہے‘‘۔ جب آپ ایسی حالت میں ہوں کہ آپ راز جاننا چاہتے ہیں اور خاص طور پر جب آپ کے پاس کتابوں میں مقدس ہستیوں کے واقعات پڑھنے کا وقت ہو تو آپ" قطب غوث اعظم "ضرور پڑھیں تاکہ وہ گمراہی سے دور رہے۔ پس اللہ ہمیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے، دن رات گناہوں سے پرہیز کرنے، نماز پڑھنے، اللہ سے دعا کرنے، احکام کے مطابق کام کرنے اور راستے پر ثابت قدم رہنے کی ہدایت دے) آمین (نوجوانوں کے لیے اس سے بہتر کوئی دعا نہیں اللہ قبول فرمائے۔) آمین(

.137اگر آپ لمبی زندگی جیتے ہیں، تو آپ آخرکار مر جائیں گے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" دنیا عارضی اور فانی ہے۔ "اگر آپ لمبی زندگی جیتے ہیں تو آپ مر جائیں گے اور ان سب چیزوں کو پیچھے چھوڑنے پر مجبور ہو جائیں گے۔ اس لیے ہر وقت گناہوں سے دور رہیں اور معاملات میں مشغول رہیں۔ یہ ہماری کامیابی کے لیے ضروری ہے۔ گناہوں سے اور جو گناہوں سے پاک ہو گا تو وہ قابل تعریف ہے۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

.138گنہگار اپنی ذات میں شیطان ہے۔

"تمام خرابیاں گناہ کی وجہ سے ہوتی ہیں، "اس نے طلباء سے کہا۔ **گناہ گار** اپنی ذات میں شیطان ہے، لہٰذا، دنیا اور آخرت میں جہاں خامیاں اور **پریشانیاں ہیں**، وہ صرف اور صرف **گناہ** اور حقیقت **کو** سمجھنے میں ناکامی **کا** نتیجہ ہیں۔ **پس** جو **گناہوں** سے **پرہیز کرے گا**، لین دین میں لگے **گا**۔ اور حقیقت **کو** سمجھنا بلا شبہ ایک خوش نصیب، خوش نصیب اور **پرہیزگار** فرد **ہے**۔ اللہ **ہم** سب **کو** عمر بھر صراط مستقیم **پر گامزن** رکھے۔)آمین(

.139شراکت داری **کی** بنیاد **پر کاروباری** لین دین نہ **کرنا**

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" شراکت داری کے کسی بھی کاروباری لین دین میں شرکت کرنا یاد رکھیں۔ "یہ انتہائی لاپرواہی اور غلطی کا موسم ہے کہ چھوٹی بنیادوں پر لین دین کریں، لیکن آپ کا اپنا ہونا چاہیے، اور اس عرصے کے دوران، تمام افراد کی نیت میں خرابی ہے اور ہر شخص اللہ اور اس کے رسول کے احکام کے خلاف کام کر رہا ہے۔ اللہ رحم کرے۔) آمین(

.140دنیا عارضی **ہے** اور آخرت دائمی **ہے** ۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ صحیح ہے، اور یہ راستہ ملنا اللہ کے فضل سے ہے۔ "اس میں کوئی شک نہیں کہ یہ صحیح ہے۔ لیکن اس پر ثابت قدم رہنا، یہ کمال ہے۔ صبر اور ثابت قدمی کامیابی اور مقاصد کے حصول کی کنجی ہیں، صبر اور ثابت قدمی کسی بھی کوشش میں کامیابی کا طاقتور ذریعہ ہے، اس لیے دن رات گائیڈ کے بتائے ہوئے راستے پر چلتے ہوئے گناہوں سے بچتے رہیں، جو کہ بہت ضروری ہے، خدا کے احکامات کی روشنی میں زندگی، جو کہ بہت بڑی چیز ہے۔ شرط

صبر اور استقامت ہے۔ اور کوئی بھی مقام ثابت قدمی سے ہی ملے گا، دنیا ہو یا دین، صبر و استقامت ہونی چاہیے۔ لیکن دنیا عارضی ہے اور آخرت دائمی ہے۔ اللہ ہم پر رحم کرے۔) آمین(

.141حقیقی ہدایت اور حقیقی خطبہ میں کیا فرق ہے؟

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" حقیقی رہنمائی اور اصل خطبہ وہ دن اور وہ رات ہے :گناہوں سے محفوظ رہنا، اللہ کے ذکر میں مشغول رہنا، نماز پڑھنا، اور اللہ سے دعا کرنا۔ "اور اللہ کے رزق پر راضی رہنا۔ گناہوں سے بچنے کا خیال رکھنا۔ جو باطن ہے اور وہ شخص بدبخت ہے۔ ہر وقت گناہوں سے پاک رہنا ہی عظیم عمل ہے، انسان کی زبان سے بتانا آسان ہے، لیکن گناہ سے پاک ہونا ایک کمال ہے، اللہ ہم سب کو گناہوں سے بچائے۔)آمین(

.142ہماری مصروفیت کے مطابق معاوضہ ہوگا۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ میں پاکیزہ ہستیوں کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ جوانی کے زمانے میں کوئی کام میں لگے گا اور پرانے زمانے میں وہی کام دہرایا جائے گا۔ اور جو اسے موت کی اذیت میں نظر آئے گا، اور جو پرانے زمانے میں دہرایا جائے گا۔ جو کچھ بھی وہ اپنے زمانے کی اذیت میں دیکھے گا اور موت کے بعد وہ اس کے لیے دوبارہ زندہ کیا جائے گا۔

اس لیے انسان کو چاہیے کہ وہ دن رات پڑھے اور اللہ کے ذکر اور اللہ کی چیزوں میں مشغول رہے اور اللہ کے پاک بندوں کی سیرت کے مطالعہ میں مشغول رہے اور اگر اس کا جنون ہے تو اس کی وجہ سے وہ دوبارہ زندہ ہو جائے گا، یہ بالکل درست ہے۔ اللہ ایسے عمل، ذکر اور فکر سے منع نہ کرے۔)آمین(

143۔مقدس ہستیوں کی کتابیں ان کی صحبت سے کم نہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ تنہائی میں مقدس ہستیوں کی کتابیں ان کی صحبت سے کم نہیں ہوتیں اس لیے مقدس ہستیوں کے حالات زندگی کی کتابوں کا مطالعہ ضروری ہے کیونکہ اس پڑھنے سے انسان میں انسان بننے کا شوق پیدا ہوتا ہے اور اسے گمراہی سے روکے اور اس کے ایمان میں اضافہ کرے۔ اور اس میں صبر اور حوصلہ پیدا کرے گا اور اس کے لیے دنیا سے بدامنی لے آئے گا اور اس سے ہماری غلط فہمیاں دور ہو جائیں گی۔ اور کسی حد تک حقیقت کے دامن میں ہوں گے۔ اور بیکار چیزوں سے نفرت پیدا ہو جائے گی۔ ہمیشہ احکام کی روشنی کے مطابق کام کرنے کی صلاحیت پیدا کی جائے گی۔ اور اس کے بہت سے فائدے بھی ہیں؛ لہذا اس معاملے میں' تدخرتل اولیاء 'اور' قطب غوث اعظم 'کا پڑھنا ضروری ہے۔ اللہ ہم سب کو ایسا فضل عطا فرمائے۔) آمین(

.144غلامی میں وہ ذائقہ ملتا ہے جو کسی اور چیز میں نہیں ملتا۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ انسان کی عزت اور امانت صرف غلامی میں ہی پائی جاتی ہے۔ جو ذائقہ غلامی میں ملتا ہے وہ کسی اور چیز میں نہیں ملتا۔ ہزار آدمیوں کی حالت دیکھو تو پتہ چلے گا غلامی میں ہی دو جہانوں کی بھلائی ہے۔ غلامی کیا ہے؟ دن رات گناہوں سے پرہیز کرتے ہوئے اور احکام کی روشنی میں نیک عمل کرنا۔ اور جو ملے گا کھاؤ اور جو ملے پہن لو۔ اور اللہ سے ادا کرنے اور دعا کرنے کے علاوہ اگر ہم الٹا لٹک جائیں تو بے فائدہ ہے۔ اور اگر کوئی ہوا میں اڑ جائے گا تو گمراہی ہوگی۔ اور یہ بیکار ہے۔ اللہ ہم سب کو غفلت سے

محفوظ رکھے۔) آمین(

145۔خاموشی میں روح خدشات پیدا کرے گی۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ آپ کو سکون اور منتر کا وقت دے اس لیے اچھا سوچیں اور مقدس ہستیوں کے واقعات، اللہ کی تسبیح اور روزانہ کی تلاوت وغیرہ کا مطالعہ کریں، تاکہ آپ اس وقت کو اس معاملے میں برکت سمجھیں۔ بری صحبت سے بہتر اور خاموشی بے کار ہے۔ خاموشی سے روح میں خدشات پیدا ہوں گے اور ہمیں پریشانی ہوگی اور مطالعہ اللہ پاک کی صحبت کے برابر ہے۔ اور عبادت سے کم نہیں۔ اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے۔) آمین(

146۔ گناہ حرص کا سبب ہیں۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ اللہ ہمیں لالچ سے دور رکھے تاکہ ہم گناہوں میں ملوث نہ ہو سکیں۔)آمین (لوگ پیسے کے لالچ میں جو چاہیں کر رہے ہیں اللہ تعالیٰ ایسے کام سے باز رکھے)آمین (اور اللہ تعالیٰ اس کی بہت مدد فرمائے اور اللہ کے وسائل میں کیا کم ہے اور یہ درست ہے۔

147۔ پختہ یقین ہو تو کامیابی ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ" تمام تفصیلات معلوم ہیں بلا شبہ اوہ صبر کے بندے آپ کا کام ہو گیا ہے لیکن کچھ عرصے بعد ایسا ہو گا کہ یہ بالکل درست ہے لیکن ہمیں یقین نہیں ہے کہ وہ آپ کی حالت نہیں بلکہ وہی ہے۔ میرے ساتھ بھی شرط

پختہ یقین ہو تو کامیابی ہے۔ لیکن عقیدہ کی تکمیل کوئی معمولی

بات نہیں ہے۔ یہ کئی سالوں کی کوششوں کے بعد ممکن ہو گا۔ اللہ ہمارے مقاصد کو پورا فرمائے۔)آمین(

148۔ دوا بنانا ڈاکٹر کا کام ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ بھائی اپنے آپ کو اللہ اور رسول کی رحمت سے مایوس نہ کریں۔ لیکن اپنی استطاعت کے مطابق علاج کا انتظام جو اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کے مطابق ہے۔ اور اس کے بعد اللہ سے اچھی امید رکھنی ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اللہ تعالیٰ کے ہاتھ میں علاج ہے۔

دوا بنانا صرف ڈاکٹر کا کام ہے۔ لیکن اس معاملے میں علاج اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ لہٰذا اس معاملے میں مایوس ہونے کی ضرورت نہیں ہے خواہ کوئی دوا ایسی ہو جس کی قیمت دو پیسے ہو لیکن ہمیں اپنے لیے استعمال کرنا پڑے۔ جیسا کہ شفاء اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ نماز میں حاضر ہوں اور دعائیں کریں اس لیے اس میں ہمارے لیے شفاء موجود ہے۔

149۔ اللہ کی پاک ہستیوں کی صحبت بہت بڑی چیز ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ ہمیں زندگی کے آخر تک سیدھے راستے پر رکھے۔) آمین (یہ اچھی بات ہے کہ اللہ کی پاک ہستیوں کی صحبت بہت بڑی چیز ہے اور جس کو زیادہ صحبت ملے گی وہ بہت فائدہ مند ہوگا۔ اور وہ اندیشوں اور حیرتوں سے نجات پائیں گے۔ لیکن کمپنی سے باہر نکلنا بہت مشکل ہے۔ اللہ ہم سب پر رحم فرمائے۔) آمین(

.150 نیک اولاد اللہ کا بڑا فضل ہے۔

انہوں نے طالب علم کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ یہ آپ کی خوش قسمتی ہے کہ اب تک آپ کے بچے اچھے اخلاق ہیں اور یہ آپ کی نیک نیت کی وجہ سے ہے اور یہ آپ کے اچھے اعمال کا نتیجہ ہے اور یہ اللہ کا فضل اور کرم ہے۔ نیک اولاد اللہ کا بہت بڑا فضل ہے اور یہ خوش نصیبی کی علامت ہے۔
جتنا ممکن ہو اور جتنا بھی ہو اور جو بھی غلامی اور یادداشت ہو جس میں ہمیں مشغول رہنا چاہیے اور اس معاملے میں خالی نہیں رہنا چاہیے اور اسی میں ہمارے لیے بھلائی ہے۔

دی اینڈ۔